گڈ گورننس پر یقین

فہرست

دیباچہ

A. تعارف

A1- یہ معلومات کس چیز کے بارے میں ہیں؟
A2- ان کا مخاطب کون ہے؟
A3- لوازمات کیا ہیں؟
A4- ان معلومات کا استعمال
A5- مدد اور مشورے کے دیگر ذرائع
A6- کچھ تکنیکی اصطلاحات

B. چیریٹی کی رجسٹریشن

B1- چیریٹی کیا ہے؟
B2- چیریٹی کے قوانین کی رو سے مذہبی چیریٹی کیا ہے؟
B3- چیریٹی بننے کے اہم فوائد کیا ہیں؟
B4- چیریٹی کا رجسٹر کیا ہے؟
B5- کونسی چیریٹی کی رجسٹریشن لازمی ہے؟
B6- کیا رجسٹرشدہ عبادت گاہوں کی کمیشن کے ساتھ رجسٹریشن لازمی ہے؟
B7- ہم ایک 'پیرنٹ' چیریٹی کے تحت کام کرتے ہیں۔ کیا پھر بھی ہماری رجسٹریشن لازمی ہے؟
B8- ہم بحیثیت چیریٹی رجسٹریسن کروانا چاہتے ہیں۔ ہمیں مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟
B9- مفاد عامہ کے بارے میں کیا معلومات ہیں؟
B10- رجسٹرہونے میں کتنا وقت لگتا ہے؟
B11- ایکسپکٹڈ چیریٹیز کے معاملے میں کیا ردوبدل ہوا ہے اور ان کو عملی جامہ پہنانے کے حوالے سے کون سے اقدامات زیرغور ہیں؟
B12- ہم ایک متوقع (ایکسپکٹڈ) چرچ چیریٹی ہیں لیکن ہم چاہتے ہیں کہ ایک چیریٹیبل انکارپوریٹڈ تنظیم (Charitable Incorporated Organization (CIO) بن جائیں۔ اس سے رجسٹریشن کی شرائط پرکیا اثرپڑے گا؟
B13- ہم اپنی تنظیم کے لئے منظورشدہ گورننگ ڈاکیومینٹ استعمال نہیں کرنا چاہتے۔ کیا ہم الگ سے رجسٹریشن کے لئے درخواست دے کر ایک مختلف گورننگ ڈاکیومنٹ استعمال کر سکتے ہیں؟

C. گورننس رولز
C1- ہمارے ٹرسٹیز کون ہیں؟
C2- ہماری گورننگ ڈاکیومینٹ میں ٹرسٹیز رکھنے کا ذکر ہے۔ ان کا کردار کیا ہے؟

C3- آیا مذہبی رہنماوں کے حوالے سے گورننس کے کسی خاص پہلو پر توجہ دینے کی ضرورت ہے؟
C4- مذہبی اکابرین کے لئے ذاتی فوائد کے قوانین کیا ہیں؟
C5- ہمارے اراکین کا کردار کیا ہوگا؟
C6- اپنی چیریٹی کو ہم تنازعات سے کس طرح پاک رکھیں؟

D. متعلقہ خلاصہ جات
D1- گورننگ ڈاکیومینٹ میں ردوبدل
D2- نئے ٹرسٹیز کی تقرری
D3- ٹرسٹیز کی ذمہ داریاں
D4- شفافیت سے کیا مراد ہے؟
D5- ٹرسٹی کی مسئولیت؛ اگر معاملہ بگڑ جائے تو کیا ہوگا؟
D6- رپورٹس اور کھاتہ جات
D7- 'پبلک بینیفٹ ریکوائرمنٹ'کیا ہے؟
D8- پیسے اکھٹے کرنا اور چیریٹی اثاثہ جات کا تحفظ
D9- فنڈز کی منتقلی/ بیرون ملک فعالیت

E. مزید معلومات اور مشورے

F. چیریٹی کمیشن کے اہم ذرائع روابط (کنٹیکٹس) اور ان کی اہم مطبوعات

دیباچہ

انگلینڈ اور ویلز میں ہزاروں کی تعداد میں مذہبی چیریٹیز سرگرم عمل ہیں، جن میں مذہب کو براہ راست پروان چڑھانے والی چیریٹیز بھی شامل ہیں اور وہ چیریٹیز بھی جو مذہب سے روشنی لیتی ہیں۔ ان کی فلاحی سرگرمیاں کثیرالجہتی ہیں اور مستفید ہونے والوں کی تعداد کروڑوں میں ہے۔ یہ خیراتی ادارے سب سے پرانے رجسٹرشدہ اداروں میں سے ہیں اور تعداد کے لحاظ سے بھی زیادہ ہیں۔

مذہب کے افق پر کام کرنے والے خیراتی ادارے(چیریٹیز) ضخامت اور ساخت کے لحاظ سے بدرجہ اتم مختلف ہیں۔ اس معلوماتی کتابچے کا مقصد یہ ہے کہ مذہبی چیریٹیز کی چیریٹی قوانین پر عمل پیرا ہونے میں مدد کی جاسکے، اور انہیں بہتر کام کرنے کے قابل بنایا جائے اور ساتھ ہی انہیں باور کرایا جائے کہ ان کے مذہبی تشخص، بنیادی اہداف اور مقاصد کی پاسداری ہر حال میں کی جائے گی۔

کمیشن ان اداروں اور افراد کی شکرگزار ہے جن کی کاوشوں کی بدولت اس کتابچے کی اشاعت ممکن ہوئی۔

ڈیم سوزی لیدر، چیر پرسن
انڈریو ہائینڈ، چیف ایگزیکٹیو

تعارف

A1. یہ معلوماتی کتابچہ کس چیز کے بارے میں ہے؟

یہ کتابچہ قانون اوربہترکارگزاری کے فریم ورک کے ان پہلؤں کا احاطہ کرتا ہے جن کا مذہبی چیریٹیز کے ساتھ تعلق ہونے کا قوی امکان ہو۔ عمومی قانونی تقاضوں اور بہتر کارگزاری کے بارے میں معلومات کے علاوہ یہ مذہب کے افق پر کام کرنے والی تمام چیریٹیز پر ہماری معلومات کا نچوڑ ہے اور ان لوگوں کے نقطہ ہائے نظر پر مشتمل ہے جو کہ خاص قسم کے مذہبی چیریٹیز کے ساتھ منسلک ہیں ۔ ہم مانتے ہیں کہ ٹرسٹیز کو اختیار اور آزادی حاصل ہونی چاہئے کہ وہ چیریٹی کے مقاصد کے حصول اور اپنے مذہبی تشخص اور اقدار کو بہتر طور پر برقرار رکھنے کے بارے میں فیصلے کر سکیں۔

A2. اس کتابچے کا مخاطب کون ہے؟

اس کتابچے کے مخاطب بنیادی طور پر ان چیریٹیز کے ٹرسٹیز، عملہ اور رضاکار ہیں جو کہ مذہبی مقاصد کے حصول کے لئے قائم کی گئی ہوں اور ان کی اولین ترجیح مذہبی عبادات اور دوسری متعلقہ چیزیں ہوں نہ کہ وسیع پیمانے پر سماجی اور خیراتی فعالیت۔ ہم سمجھتے ہیں کہ مذہبی مقاصد کی حامل بہت ساری چیریٹیز اس طرح کے کام بھی کریں گی تاکہ ان کی مذہبی اہداف کو فروغ حاصل ہو، اور بلاشبہ ایسی بے شمار چیریٹیز موجود ہیں جن کے وجود کے پیچھے مذہبی جذبہ کارفرما ہوتا ہے لیکن وہ مذہب کے فروغ کے ساتھ ساتھ خیراتی کام کرنے کے لئے قائم کی گئی ہوتی ہیں۔
اگرچہ یہ معلومات چھوٹی/ نسبتاً نئی چیریٹیز کے لئے ہیں جو مذہبی عبادات اورمتعلقہ ارکان پر توجہ دیتی ہیں، لیکن اس کے بنیادی اصول دوسری مذہبی چیریٹیز ہر بھی یکساں طور پر لاگو ہوتے ہیں۔

A3. 'لازم ہے' اور 'ضروری ہے' سے ہمارا مطلب کیا ہے؟

اس معلوماتی کتابچے میں جہاں کہیں ہم نے 'لازم ہے' استعمال کیا ہے، ہمارا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یہ ایک خاص قانونی یا ریگولیٹری تقاضا ہے جو کہ ٹرسٹیز یا چیریٹی پر لاگو ہوتا ہے۔ ٹرسٹیز کا ان تقاضوں کو پورا کرنا لازم ہے۔ آپ کی سہولت کے لئے ہم نے ان تمام حصوں میں جہاں قانونی یا ریگولیٹری تقاضوں کا ذکر ہے جواب کے ساتھ L کا نشان لگا دیا ہے۔
'ضروری ہے' ہم نے ان چیزوں کے لئے استعمال کیا ہے جنہیں ہم شفاف کارگزاری کے لئے بنیادی ضرورت گردانتے ہیں تاہم انہیں کرنے کے لئے کوئی قانونی تقاضا نہیں ہے۔ ٹرسٹیز کو چاہیئے کہ وہ شفاف کارگزاری کے رہنماء اصولوں پر کاربند رہیں تاوقتیکہ ایسا نہ کرنے کی کوئی ٹھوس وجہ ہو۔

A4. معلوماتی کتابچے کا بہتر استعمال

یہ معلوماتی کتابچہ قانونی تقاضوں اور شفاف کارگزاری کے لئے سفارشات کا ایک خلاصہ ہے جن کا تعلق فیصلہ سازی اور کارگزاری سے ہے۔ ہر ایک خلاصہ میں ان

موضوعات پر کمیشن کی جانب سے تفصیلی معلومات کے لئے ایک سائن پوسٹ دیا گیا ہے۔

A5۔ مدد و مشورہ کے دوسرے ذرائع

بہت سارے اور ذرائع ہیں جنہیں ٹرسٹیز اپنی سہولت کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ ہم ٹرسٹیز کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ متعلقہ اداروں کے تجربے سے فائدہ اٹھا کر اپنی چیریٹیز کوممکن حد تک خوش اسلوبی سے چلائیں۔

رہنمائی کے دیگر ذرائع سے رابطہ کرنے کی تفصیلات سیکشن E میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں جہاں پر ان ذرائع کے کام کے بارے میں مختصر معلومات بھی مندرج ہیں۔

A6۔ کچھ تکنیکی اصطلاحات جنہیں استعمال کیا گیا ہے

اثاثہ جات کا مطلب چیریٹی کی پراپرٹی ہے اور اس میں نقدی، بینک اور بلڈنگ سوسایٹی میں رقوم، سرمایہ جو انہوں نے لگایا ہو، زمین، عمارات اور سامان شامل ہیں۔

أڈٹ۔ أڈٹ 1993 کے ایکٹ کی شق نمبر 6 ترمیم شدہ شق 2 ایکٹ 2006 کے تحت ہونے والی اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال ہے جسے ایک رجسٹرڈ أڈیٹر سرنجام دیتا ہے، جو بحیثیت ایک پیشہ ور أڈیٹر، أڈیٹنگ پریکٹسز بورڈ کی جانب سے جاری کردہ أڈٹنگ کے ضوابط کا اطلاق کرے گا۔ رجسٹرشدہ آڈیٹروہ ہے جو کسی تسلیم شدہ سوپروائزری ادارے کے پاس کمپنیز ایکٹ مجریہ 2006 کے تحت رجسٹرڈ ہو

آڈیٹر سے مراد وہ فرد ہے جوکہ یا توکمپنیز ایکٹ 1989، شق 25 کے تحت کمپنیوں کے اکاونٹس کی أڈیٹنگ کرنے کا مجاز ہے(یعنی رجسٹرڈ أڈیٹر) یا پھر چیریٹی کی گورننگ ڈاکیومنٹ کے تحت آڈیٹنگ کا۔ أخرالذکر صورت میں أڈیٹنگ چیریٹیز ایکٹ 1993 ترمیم شدہ چیریٹیز ایکٹ 2006 یا کمپنیز ایکٹ 1985 کے تحت نہیں ہوگی، ایسا فرد جو أڈیٹنگ کا مجاز ہو۔

چیریٹیبل کمپنی کا مطلب ایک ایسی چیریٹی ہے جو کہ کمپنیز ایکٹ 1985 کے تحت قائم اور رجسٹر ہوئی ہے یا جس پر اس ایکٹ کی شقیں لاگو ہوتی ہیں۔

چیریٹیبل انکارپوریٹیڈ آرگنائزیشن (CIO) انکارپوریشن کی ایک نئی قانونی قسم ہے جو کہ خصوصاً چیریٹیز کے لئے بنائی گئی ہے اور چیریٹیز ایکٹ 2006 میں متعارف ہوئی ہے۔ CIO کارپوریٹ سٹرکچر کے فوائد کو یکجا کرتی ہے جیسا کہ دوہرے ضوابط کے بوجہ سے چھٹکارے کے ساتھ شخصی ذمہ داری (لائبیلیٹی) کے امکان میں کمی۔

کسٹوڈین ٹرسٹی کا مطلب ایسی کارپوریشن ہے (نہ کہ فرد واحد) جس کا بنیادی کام چیریٹی کی جانب سے سرمایہ کاری اور پراپرٹی پر قانونی ٹھپہ لگانا ہے۔ کسٹوڈین ٹرسٹیز صرف اور صرف چیریٹی یا مینجنگ ٹرسٹیز کی قانونی ہدایات پر ہی کام کر سکتے ہیں۔ کسٹوڈین ٹرسٹی ایک طرح سے ہولڈنگ ٹرسٹی ہی ہے لیکن اس کی

مخصوص ذمہ داریاں ہیں جیسا کہ پبلک ٹرسٹی ایکٹ 1906 ، شق 4 میں بیان کیا گیا ہے، اسے مینجمنٹ کے اختیارات حاصل نہیں ہیں۔

انڈاومنٹ فنڈز ایسے فنڈز ہیں جن کی قانونی طور پر ٹرسٹیز کو سرمایہ کاری کرنی ہوتی ہے یا انہیں چیریٹی کے مقاصد کے تحت استعمال کے لئے رکھنا ہوتا ہے۔ انڈاؤمنٹ عارضی یا مستقل ہو سکتا ہے۔ ٹرسٹیز کو اختیار حاصل ہوتا ہے کہ وہ **ایکسپینڈیبل انڈاؤمنٹ** چیریٹی کے مقاصد کے لئے استعمال کر سکیں۔

ایکسپٹیڈ چیریٹیز۔ یہ ایسی چیریٹیز ہیں جنہیں ہمارے ساتھ رجسٹر کرنے کی ضروروت نہیں ہے، لیکن اس کے علاوہ ہر لحاظ سے ہمارے دائرہ کار کے اندر ہوتی ہیں۔ رجسٹریشن کے لئے سالانہ 5000 پاونڈ کی آمدنی کی حد مقرر ہے، اگر چیریٹی کسی اور وجہ سے مستثنٰی نہ ہو جیسا کہ آرڈر یا ریگولیشن کے تحت یا وہ ایک رجسٹرشدہ عبادت گاہ ہو۔

مستثنٰی چیریٹیز۔ یہ وہ چیریٹیز ہیں جو 1993 کے ایکٹ ترمیم شدہ ایکٹ 2006 کی رو سے اس ایکٹ کی مختلف شقوں سے مستثنٰی قرار دی گئی ہیں، بشمول کمیشن کے ساتھ رجسٹریشن کے۔ ایک مستثنٰی چیریٹی کو عام طور پر کچھ خاص اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کا اطلاق کرنا پڑتا ہے جو کہ خاص طور پر ان سے متعلقہ کچھ قانونی شقوں کے تحت ضروری ہوتی ہیں۔

گورننگ ڈاکیومنٹ کا مطلب ایک ایسی دستاویز (یا ڈاکیومنٹ) ہے جس میں چیریٹی کے اغراض ومقاصد اور ان کے حصول کے طریقہ کاردرج ہوتے ہیں۔ یہ ٹرسٹ ڈیڈ، منشور، کنوےاینس(Conveyance) ، وصیت، یادداشت اور ارٹیکلز آف ایسوسی ایشن، شاہی چارٹر یا سکیم آف دی کمیشن ہو سکتے ہیں۔

ہولڈنگ ٹرسٹی سے مراد ایک ایسا شخص، ادارہ یا فرد ہے جو چیریٹی کی جائداد کا چیریٹی کی جانب سے قانونی طور پر رکھوالا ہو۔ ہولڈنگ ٹرسٹی کا نام لینڈ رجسٹر یا کمپنی سٹاک رجسٹر میں چیریٹی کے اثاثہ جات کے مالک کے طور پر درج ہوتا ہے۔ چیریٹی کی گورننگ ڈاکیومنٹ ہولڈنگ ٹرسٹیز کو مزید اختیارت بھی تفویض کر سکتی ہے، لیکن عمومی طور پرانہیں صرف چیریٹی کے اثاثہ جات کا قانونی رکھوالا ہی بنایا جاتا ہے۔ اگر ہولڈنگ ٹرسٹیز صرف اور صرف مینجنگ ٹرسٹیز کی قانونی ہدایات پر ہی عمل کریں تو انہیں منیجنگ ٹرسٹیز کے کسی بھی اقدام (یا عدم اقدام) کے لئے ذمہ دار نہیں ٹھرایا جا سکتا۔

نان کمپنی چیرٹیز۔ یہ ایسی چیریٹیز ہیں جو خیراتی کمپنیز نہیں ہیں۔ مثال کے طور پر ٹرسٹس، انکارپوریٹڈ ایسوسی ایشنز، اور ایسے کارپوریٹ ادارے بھی کمپنیز ایکٹ 1985 (مثلاً رائل چارٹر) کے تحت نہیں بلکہ دوسرے ذریعہ سے انکارپوریٹ ہوئی ہوں۔

پرمننٹ (مستقل) انڈاؤمنٹ چیریٹی کے وہ اثاثہ جات ہیں (بشمول اراضی، نقد اور انوسٹمنٹس) جنہیں ٹرسٹیز آمدنی کی طرح خرچ نہیں کر سکتے۔ ان کی ملکیت مستقل طور پر رکھنا لازم ہے اور کبھی کبھار انہیں چیریٹی کے اغراض و مقاصد کے فروغ اور یا چیریٹی کے لئے آمدن کمانے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ٹرسٹیز عمومی طور پر ہماری اجازت کے بغیر پرمننٹ انڈاؤمنٹ کو خرچ نہیں کر سکتے۔

پرپززیا مقاصد (جو کبھی کبھار ابجیکٹس بھی کہلاتے ہیں) ایسے قانونی خیراتی مقاصد ہیں جن کے لئے چیریٹی عمل میں لائی جاتی ہے یا وہ چیزیں ہیں جن کے لئے چیریٹی کو قائم کیا گیا ہوتا ہے جیسا کہ ان کی گورننگ ڈاکیومنٹ میں درج ہوتا ہے۔ مقاصد کا متن جامع اور قانونی زبان میں ہو سکتا ہے۔ یہ چیرٹی کے اثاثہ جات کے استعمال کے بارے میں ہدایت دیتے ہیں (اور ان اثاثہ جات کے استعمال پر پابندیاں بھی لگاتے ہیں)۔

سارپ (SORP) کا مطلب ہے Statement of Recommended Practice جس میں سالانہ ٹرسٹیز رپورٹ کی تیاری اور اکروولز (accruals) کی بنیاد پر اکاؤنٹس کی تیاری کے لئے رہنما اصول بتائے جاتے ہیں۔ **سارپ** کی اکاؤنٹنگ ریکمنڈیشنز (سفارشات) کا اطلاق ان چیریٹیز پر نہیں ہوتا جو رسیدیں اور ادائیگی کھاتے (پیمنٹ اکاؤنٹس) بنا رہے ہوں۔

B- چیریٹی کی رجسٹریشن

شاید آپ ایک نئی چیریٹی کے قیام کے بارے میں سوچ رہے ہوں جس کے اغراض و مقاصد میں سے ایک مذہب کا فروغ ہو، یا پھر آپ شاید پہلے ہی سے ایک چیریٹی چلا رہے ہوں۔ اگر آپ کی آمدنی ایک خاص حد سے زیادہ ہے تو آپ کے چرچ، گوردوارے، مندر، میٹنگ ہاوس، مسجد، سیناگوگ، ٹیمپل، وہارا یا کسی اور عبادت گاہ کی شاید ہمارے ساتھ رجسٹریشن کی ضرورت ہو ۔ اگر آپ رجسٹرڈ چیریٹی سٹیٹس حاصل کر لیں تو اس کے کئی فوائد ہو سکتے ہیں جیسا کہ ٹیکس میں کئی طرح کی چھوٹ اور یہ بھی کہ أپ لوگوں، عطیات دینے والی ٹرسٹس اور لوکل گورنمنٹس سے غیر رجسٹرشدہ اداروں کی بہ نسبت أسانی سے فنڈز اکھٹے کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ اس حصے میں رجسٹریسشن کے عمومی طریقہ کار اور ریکوائرمنٹس کا تذکرہ ہے اور رجسٹریشن کے لئے نئی ریکوائرمنٹس پر بحث ہے جو اب متعدد کرسچن چرچ چیریٹیز پر لاگو ہوتی ہیں۔

B1- چیریٹی کیا ہے؟

چیریٹی ایک ایس ادارہ ہے جو کہ ان ایک یا اس سے زائد مقاصد کی تکیل کرتا ہو جو قانونی طور پر خیراتی کہلائے جا سکیں۔ اس کے ایسے مقاصد نہیں ہو سکتے جو کچھ خیراتی ہوں اور کچھ نہ ہوں۔ ضروری نہیں ہے کہ چیریٹی کی قانونی تعریف اس سے مطابقت رکھے جسے عام طور پر لوگ ایک نیک مقصد سمجھتے ہیں۔ ایک چیریٹی پر لازم ہے کہ وہ عوام کی فلاح او بہبود کے مقاصد کی حامل ہو۔ چیریٹی کے ٹرسٹیز اور ان کے رشتہ دار یا ان سے منسلک دوسری کمپنیاں ذاتی طور پر استفادہ نہیں کر سکتیں تاوقتیکہ ادارے کے مقاصد کے حصول کے لئے ایسا کرنا ناگزیر ہو۔ چیریٹی بننا، پسند نا پسند کی بات نہیں ہے بلکہ ایک قانونی معاملہ ہے۔ محض کمیشن کے ساتھ رجسٹریشن ہی آپ کے ادارے کو چیریٹی کا درجہ نہیں دے دیتی بلکہ جس انداز سے آپ نے اپنے ادارے کی تشکیل کی ہو، اور جو اغراض و مقاصد آپ نے چنے ہوں وہی اس کو ایک چیریٹی بناتے ہیں۔ رجسٹریشن توبس آپ کے ایک خیراتی ادارے ہونے کی تصدیق ہے۔

B2- چیریٹی کے قوانین کی رو سے مذہبی چیریٹی کیا ہے؟

مفاد عامہ کے لئے مذہب کا فروغ ایک ازلی نیک مقصد ہے اور بہت سارے مذاہب ایسے ہیں جن کے فروغ کو بطورایک نیک (چیریٹبل) مقصد کے قبول کیا جاتا ہے۔

مذہب کی تعریف اور خصوصیات اور مذہب کے فروغ برائے نیک مقاصد (چیریٹی) کی تعریف کے بارے میں **مزید معلومات** *حاصل کرنے کے لئے اس معلوماتی کتابچے کا سیکشن D7 اور ہماری ویب سائٹ کا* public benefit guidance *والا حصہ ملاحظہ کیجئے۔*

چیریٹیز ایکٹ 2006 میں درج نیک یا خیراتی مقاصد کی تفصیل ہماری ویب سائٹ کے ان صفحات میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے، **Registering a Charity** ۔

B3۔ چیریٹی بننے کے اہم فوائد کیا ہیں؟

عوام اور خصوصاً فنڈز دینے والے حضرات رجسٹرڈ چیریٹیز کو زیادہ عطیات دیتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ وہ چیریٹی کمیشن کے ریگولیٹری فریم ورک کے نیچے آتے ہیں۔

چیریٹی کو ٹیکس کی مد میں زبردست قسم کی چھوٹ بھی ملتی ہے۔ انہیں درج ذیل چیزیں نہیں ادا کرنی پڑتی ہیں۔

- **انکم ٹیکس؛** انویسمنٹس، اراضی اور جائداد سے آمدنی پر، بشرطیکہ یہ آمدنی خیراتی مقاصد کے لئے استعمال ہو۔
- **کارپوریشن ٹیکس؛** تجارتی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی پر بشرطیکہ منافع خیراتی مقاصد کے لئے استعمال ہو۔
- **کیپیٹل گینز ٹیکس؛** اثاثہ جات کی فروخت سے ہونے والی آمدن پر، بشرطیکہ آمدن خیراتی مقاصد کے لئے استعمال ہو۔
- **سٹیمپ ڈیوٹی؛** چیریٹی کو جائداد وغیرہ کی منتقلی پر۔
- **بزنس ریٹس؛** چیریٹیز کو اپنے خیراتی مقاصد کے فروغ کے لئے ان عمارات پر جو ان کے زیر استعمال ہوں 20% سے زیادہ عام بزنس ریٹس نہیں دینا پڑتا۔

جو لوگ چیریٹیز کو عطیات دیتے ہیں وہ اپنی عطیے کی قدروقیمت بڑھانے کے لئے درج ذیل کر سکتے ہیں۔

- **گفٹ ایڈ سکیم** کے تحت یو کے کی چیریٹیز بیسک ریٹ ٹیکس واپس حاصل کرسکتے ہیں، جو کہ اس شخص نے پہلے ہی دیا ہوتا ہے۔ یہ فی پاؤنڈ 25 پینس تک ہو سکتا ہے۔ علاوہ ازیں HMRC عطیے کے طور پر دئیے جانے والے ہر پاؤنڈ پر مزید 3 پینس دیتی ہے۔ بیس ریٹ میں ہونے والی کمی کو پورا کرنے کے لئے یہ 'عارضی چھوٹ' (22% سے 20% پر لانے کے لئے) گفٹ ایڈ عطیات پر 6 اپریل 2008 سے 5 اپریل 2011 تک دستیاب رہے گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ عطیے کے طور پر ملنے والے ہر پاؤنڈ پر آپ کی چیریٹی کو 28 پینس مل سکتے ہیں، اس طرح عطیے کی کل مالیت 1.28 پاونڈ ہو گی۔
- **ہائر ریٹ ٹیکس دہندگان** بھی اپنے طورپردئے گئے عطیات پر بیسک ریٹ اور ہائر ریٹ کے درمیان پائے جانے والے فرق کے حساب سے پیسے واپس حاصل

کرسکتے ہیں۔ اس سکیم کے ذریعے یوکے کمپنیز ٹیکس کٹنے سے پہلے ہی چیریٹی کو پیسے عطیہ کے طور پر دے سکتے ہیں۔

- وصیت کی رو سے چیریٹی کے لئے ترکے میں عطیات دینے پر **انہیریٹنس ٹیکس (inheritance tax)** لاگو نہیں ہوتا۔

دوسرے فوائد میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہیں؛

- فنڈریزنگ اور گورننس جیسے معاملات پر ہماری جانب سے مفت مشوروں اور رہنمائی تک رسائی۔
- رجسٹرڈ چیریٹیز کو چیریٹی رجسٹرڈ نمبر ملتا ہے اور فنڈریزنگ کے مقاصد کے لئے انہیں چیریٹی کا بیج/برانڈ بھی ملتا ہے اور گفٹ ایڈ کے ذریعے اپنے مالی فوائد کو وسعت دے سکتے ہیں۔

B4- چیریٹیز کا رجسٹر کیا ہے؟

تقریباً 180,000 رجسٹرڈ چیریٹیز موجود ہیں۔ کمیشن کا رجسٹر آف چیریٹیز ایک کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا بیس ہے جس میں ان تمام چیریٹیز کے بارے میں اہم معلومات ہیں۔ تفصیلات میں چیریٹی کا نام، اس کے مقاصد، سالنہ آمدنی، گورننگ ڈاکیومنٹ کی تفصیل، چیریٹی میں سے کسی ذمہ دار شخص کا نام اور پتہ شامل ہوتے ہیں۔

رجسٹر کے ذریعے عوام چیریٹیز کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ مثلاً یہ معلوم کرنا کہ آیا جو چیریٹی فنڈریزنگ کر رہی وہ رجسٹرڈ بھی ہے کہ نہیں، یا چیریٹی کے اکاونٹ سے یہ معلوم کرنا کہ وہ اپنے پیسوں کو کس طرح استعمال کر رہی ہے۔

B5- کونسی چیریٹی کی رجسٹریشن لازمی ہے؟

L

ایک ادارے پر لازم ہے کہ وہ رجسٹریشن کے لئے درخواست دیں اگر؛

- اگر وہ رجسٹریشن سے ایکسپٹڈ* یا مستثنٰی (ایکزیمپٹ) نہ ہو؛ اور
- یہ انگلینڈ اور/ یا ویلز میں صرف خیراتی مقاصد کے لئے قائم کی گئی ہو؛ اور
- اور اس کی سالنہ آمدنی ۵۰۰۰ پاؤنڈ سے زائد ہو۔ اوریا

  - انگلینڈ یا ویلز میں انکارپوریٹڈ کمپنی ہو؛ یا
  - زیادہ تر چیریٹی ٹرسٹیز انگلینڈ یا ویلز میں رہتے ہوں؛ یا/اور
  - ان کے زیادہ تر اثاثہ جات انگلینڈ یا ویلز میں ہوں۔

مذہبی چیریٹیز جو کہ پہلے ایکسپٹڈ (مستثنٰی) تھیں کے لئے رجسٹریشن کی نئی ریکوائرمنٹس کے بارے میں معلومات کے لئے سوالات* ***B11-B13* ملاحضہ کریں۔

B6- کیا رجسٹرشدہ عبادت گاہوں کی کمیشن کے ساتھ رجسٹریشن لازمی ہے؟

L

زیادہ تر مذاہب کے ادارے اپنی عبادت گاہوں کو رجسٹرار جنرل کے ساتھ رجسٹر کرسکتے ہیں۔ مشورے کے لئے آپ اپنی لوکل کاؤنسل میں رجسٹر آفس کے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں۔ رجسٹرشدہ عبادت گاہوں کو رجسٹرنہ کرنے کی چھوٹ ہے۔ تاہم اس چھوٹ کی حد کے بارے میں وسیع غلط فہمیاں ہیں۔ رجسٹریشن میں یہ چھوٹ، جس میں موجودہ قانون سازی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے،ان چیریٹیبل فنڈز پر لاگو **نہیں** ہوتی جو رجسٹرڈ عبادت گاہوں کے پاس ہوں۔ یہ دوسرے ٹرسٹس کے پاس اثاثہ جات پر بھی لاگو نہیں ہوتی جو کہ عبادت گاہوں کی دیکھ بال اور مرمت یا امام وغیرہ (منسٹر) کے وظیفے کے لئے ہو۔ نتیجتاً اگر رجسٹرڈ عبادت گاہ ہونے کے ساتھ ساتھ چیریٹی کی آمدنی ۵ ہزار پاؤنڈ سالنہ سے زیادہ ہے تو اس کی رجسٹریشن ضروری ہے۔

B7- ہم ایک ؛پیرنٹ؛ چیریٹی کے تحت کام کرتے ہیں۔ کیا پھر بھی ہماری رجسٹریشن لازمی ہے؟

چیریٹیز کی ایک بڑی تعداد بشمول مذہبی چیریٹیز اداروں کے ایک گروپنگ کا حصہ ہیں۔ اس گروپ کا حصہ ہونے ان کی شناخت، مقاصد اور ان کی سرگرمیوں کے لئے بنیادی چیز ہے۔ بہت سے ایسے طریقے ہیں جن کے ذریعے چیریٹیز گروپ بنا سکتی ہیں۔

وہ ایک افیلیٹ یا فیڈرل سٹرکچر کے تحت کام کر سکتی ہیں، جس میں انفرادی چیریٹیز قانونی طور پر علیحدہ اور بڑی حد تک خودمختار ہوتی ہیں، لیکن مین چیریٹی کی جانب سے سپورٹ اور اہم مرکزی خدمات حاصل کر سکتی ہیں۔

بصورت دیگر وہ ایک برانچ سٹرکچر کے تحت کام کرسکتی ہیں جس میں رکن شاخیں (ممبر برانچز) میں چیریٹی کے قانونی حصے ہوتی ہیں، اور شاخیں اور مین چیریٹی مل کر ایک بڑا مرکزی ادارہ بناتے ہیں۔ یہاں پر مین چیریٹی کومقامی شاخوں پر اہم کنٹرول حاصل ہوتا ہے، اور ان کی سرگرمیوں کے لئے ان کی جائداد اور اکاؤنٹس کی ملکیت اپنے اکاؤنٹس میں رکھتی ہے ۔

چیریٹیز دوسری چیریٹیز کا رجسٹریشن نمبر محدود حالات میں ہی استعمال کرسکتی ہیں۔ وہ ایسا تب ہی کر سکتی ہیں جب وہ بجائے خود مختلف چیریٹیز نہ ہوں، بلکہ مین چیریٹی کے پروجیکٹس ہوں، اور اس کی ہدایت پر چلتے ہوں اور ان میں چیریٹی کو اکاونٹس اور رپورٹس میں جواب دہ ہوں۔ دیگر چیریٹیز، بشمول ان کے جو کہ ایک گروپنگ کا حصہ ہو پر رجسٹریشن لازم ہے اگر وہ اوپر B5 میں دی جانے والی شرائط پر پوری اترتی ہوں۔

چیریٹیز کے ایک گروپنگ کا حصہ ہونے کی صورت میں کس طرح چلایا جائے

تارا ماہایانہ بدھسٹ سنٹر محترم گیشے کیلسنگ گیاستو کی ہدایات پر 1983 میں قائم کیا گیا، جو کہ نیو کڈمپا ٹریڈیشن انٹرنیشنل کڈمپا بدھسٹ یونین ('NKT-IKBU') کے روحانی رہنماء ہیں۔ اس چیریٹی کو **1986** میں رجسٹر کیا گیا۔

چیریٹی ڈاربیشر کے مقام اٹوال میں سرگرم عمل ہے جہاں اس نے ایک دھرما سنٹر قائم کیا ہے۔ یہ مطالعے، عمل اور اخلاقی ڈسپلن کی مدد سے بدھا کی تعلیمات کو سمجھنے اور پرکھنے میں لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ چیریٹی ('NKT-IKBU') کے تین سٹڈی پروگرامز پڑھاتی ہے، اور ڈے کورسز، ہفتہ وار اور لمبے ریزیڈنشل کورسز اور گوشہ نشینی کی نشستیں چلاتی ہے، اور ان لوگوں کا خیر مقدم کرتی ہے جو بدھ مت کی کمیونٹی کے اندر زندگی کا مشاہدہ کرنے کے لئےسنٹر میں رہنا چاہتے ہیں۔ یہ تمام مڈلینڈز میں کرایے پر حاصل کردہ مقامات میں شام کی باقاعدہ کلاسز میں بھی کورسز کرواتے ہیں۔

اس سینٹر کو وہاں پر مقیم کمیونٹی چلاتی ہے جو اساتذہ اور دوسرے رضاکاروں پر مشتمل ہے جو کہ سنٹر میں کل وقتی طور پر یا مختصر المیعاد ورکنگ وزیٹس پر رہتے اور پڑھتے ہیں۔

یہ چیریٹی ایک علیحدہ طور پر رجسٹرشدہ چیریٹی نیو کڈمپا ٹریڈیشن - انٹرنیشنل بدھسٹ یونین کی ممبر ہے جسے روحانی پیشوا محترم گیشے کیلسنگ گیاستو نے قائم کیا تھا۔ NKT-IKBU کے تمام دھرما سنٹرز اس رجسٹرشدہ چیریٹی کے ممبرز ہیں، اور ان کی تعلیمی کاؤنسل ان کے مقیم اساتذہ پر مشتمل ہے، جن کا کام NKT-IKBU کے تمام دھرما سسنٹرز کو روحانی تربیت فراہم کرنا، اور نیو کڈمپا ٹریڈیشن کی شفافیت اور اصلیت کو یقینی بنانا ہے۔

بین الاقوامی یونین کے تناظر میں، ' چیریٹی کے مقاصد کے لئے اس ممبرشپ سٹرکچر کا ہونا فطری امر ہے، جس کا مقصد ممبر سنٹرز کی معاونت کرنا اور اس روحانی ٹریڈیشن کی مزید ترویج کا فروغ ہے۔ اس سے چیرٹی کو تقویت اور باہم ارتباط حاصل ہوتا ہے، جہاں پر ہر ممبر پورے گروپ کا ایک اٹوٹ حصہ ہے۔ ممبرشپ، ٹریڈیشن کے اندر، جمہوری طریقے سے روحانی اور دنیاوی حکام میں توازن قائم رکھنے میں بھی معاونت کرتی ہے۔ اور دنیا بھر میں قائم تمام سنٹرز کو موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ اپنے تجربات ایک دوسے کے ساتھ شیر کر سکیں اور ایک دوسرے سے سیکھ سکیں۔

تارا سنٹر کے نقطہ نظر سے، ' NKT-IKBU کی ممبرشپ تارا سنٹر کو اس قابل بناتی ہے کہ خیراتی اداروں کے ایک ایسے وسیع نیٹ ورک کے تجربات، معاونت اور مہارت سے فائدہ اٹھا سکیں جن کے خیراتی عزائم ایک جیسے ہیں۔ اس سے ہمیں یہ اطمینان حاصل ہوتا ہے کہ جو تعلیمات اور مناجات وغیرہ ہم لوگوں کو پڑھاتے ہیں وہ ایک مسلم اور مروج روحانی ورثے کے عین مطابق ہے۔ تعلیمی کاؤنسل میں ہمارے نمائندہ ممبرشپ کے ذریعے تارا سنٹر اس ٹریڈیشن کی اتینٹیسیٹی(Authenticity) کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے'

B8- ہم بحیثیت چیریٹی رجسٹریشن کروانا چاہتے ہیں۔ ہمیں مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

چیریٹی رجسٹر کرنے سے پہلے بنیادی چیزوں کے بارے میں معلومات کا خلاصہ ہمارے ویب سائٹ پر یہاں دیکھی جا سکتی ہیں Registering a Charity.

B9۔ مفاد عامہ کے بارے میں کیا معلومات ہیں؟

L

تمام اداروں جو رجسٹریشن کے لئے درخواست دینا چاہتے ہوں کے ٹرسٹیز کو کمیشن کے پبلک بینیفٹ گائیڈنس کو ملحوظ نظر رکھنا چاہیئے اور انہیں درخواست دینے کے سلسلے میں اس بات کا ثبوت دینا پڑے گا کہ ان کے ادارے کے اغراض ومقاصد عوامی فلاح وبہبود کے بارے میں ہیں۔

*پبلک بینیفٹ ریکوائرمنٹ کے بارے میں **مزید معلومات** کے لئے اس کتابچے کا سیکشن D7 اور ہماری ویب سائٹ کا public benefit guidance والا ملاحظہ کریں جس میں پبلک بینیفٹ کے اصولوں اور مختلف سائز کی چیریٹیز کے لئے رپورٹنگ ریکوائرمنٹس کے بارے میں تفصیلاً ذکر ہے۔*

B10۔ رجسٹرہونے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

ہم اوسطاً چالیس دنوں کے اندر رجسٹریشن کی درخواست پر فیصلہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

تاہم اگر آپ نے ایک منظورشدہ گورننگ ڈاکیومنٹ استعمال کی ہے اور اپلیکیشن فارم اور ٹرسٹیز ڈیکلیریشن کو صحیح صحیح بھرا ہے تو عام طور پر ہم اس سے بہت پہلے ہی فیصلہ کر لیتے ہیں۔

کبھی کبھار ہمیں کسی ادارے سے ایک درخواست موصول ہوتی ہے جس میں عجیب وغریب طرح کے مقاصد کا ذکر ہوتا ہے اور/یا جس میں ذاتی فائدے کا عنصر کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ ایسی صورتحال میں تمام قانونی پہلوؤں کا جائزہ لینے اور کسی نتیجے پر پہنچنے میں ہمیں زیادہ وقت لگ سکتا ہے کہ آیا مذکورہ ادارہ خیراتی ہے بھی کہ نہیں۔

کمشن کی جانب سے اب رجسٹریشن سروسز کے لئے ایک آن لائن درخواست بھی دستیاب ہے۔ اس سے آپ کو اپنی رجسٹریشن کی درخواست فارم او گورننگ ڈاکیومنٹ جلد از جلد اور آسانی کے ساتھ کمیشن تک پہونچانے کی سہولت میسر آ گئی ہے۔ ہمارا یوزر فرینڈلی سسٹم آپ کو فارم کے بھرنے میں قدم بہ قدم رہنمائی فراہم کرے گا، اور آپ اپنے فارم کو کسی بھی وقت سیو کر سکتے ہیں، اور اگر چاہیں تو کسی بھی وقت دوبارہ آکر اس میں مزید کام کر سکتے ہیں۔

چیریٹی کی رجسٹریشن

ڈڈلی مسجد او مسلم کمیونٹی سنٹر *پر مسٹر امجد رضا کی جانب سے کیس سٹڈی۔ اس چیریٹی کو کمیشن نے ۲۰۰۹ میں رجسٹر کیا۔ چیریٹی کا مقصد اسلام کا فروغ اور مقامی مسلمانوں کو دوسری فلاحی خدمات فراہم کرنا ہے۔ اس مسجد میں ڈڈلی کے آس پاس ۲۰۰۰ مسلمان اپنی مذہبی عبادات کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں چیریٹی دینی تعلیم، لینگویج کلاسز، اسلام کے بارے میں شعور اجاگر کرنے اور معاشرے میں یکجائیت پیدا کرنے جیسی سرگرمیوں میں مصروف ہے۔ یہ مرکز معاشرے کے ایک خاص طبقے جیسے کہ خواتین، معمر افراد اور نوجوانوں کو مخصوص خدمات فراہم کرتا ہے اور مختلف طرح کےمذہبی، کمیونٹی اور رضاکارانہ گروپس میں کمیونٹی کی نمائندگی بھی کرتا ہے۔ رجسٹریشن کے عمل کے حوالے سے اپنے تجربے کے بارے میں چیریٹی کہتی ہے،' ہمیں فیتہ اورسوشل کوہیژن یونٹ سے قدم قدم پر معاونت ملی۔ ایپلیکیشن پروسس بالکل سیدھا سادھا اور تیز رفتار تھا۔ ہماری درخواست کی پروسسنگ میں کوئی تاخیر نہیں ہوئی۔' رجسٹرڈ سٹیٹس کے فوائد کے بارے میں کہتی ہے،' اس سے ادارے کے اراکین کو یک گونہ خود اعتمادی ملی۔ اس سے ہمیں ایک بہتر یمیج ملی اور عوام کو بھی اعتماد ہونے لگتا ہے کہ ادارہ چیریٹی کمیشن کے تحت کام کرتا ہے۔ اس سے ہمیں آسانی ہوجاتی ہے کہ اپنے ادارے کو کامیابی کے ساتھ چلانے کے لئے فنڈنگ اور دوسری سہولتوں کے حصول کے لئے درخواست دے سکیں۔*

B11۔ ایکسپٹڈ چیریٹیز کے معاملے میں کیا ردوبدل ہوا ہے اور ان کو عملی جامہ پہنانے کے حوالے سے کون سے اقدامات زیرغور ہیں؟

L

چیریٹیز ایکٹ ۲۰۰۶ میں درج ہے کہ وہ چیریٹیز جنہیں پہلے رجسٹریشن سے چھوٹ دی گئی تھی، جیسے کہ مختلف عیسائی فرقوں سے منسلک چرچز اور چیپلز پر اب لازم ہے کہ وہ رجسٹریشن کروائیں۔

جن مذہبی چیریٹیز پر اس کا اطلاق ہوتا ہے ان کے بارے میں **مزید معلومات** کے لئے ہماری ویب سائٹ دیکھئیے۔ وہاں پر دی گئی معلومات میں یہ بھی شامل ہے کہ درج ذیل چیریٹیزگروپوں کے لیئے کیا کام ہورہا ہے:

- ایکسپٹڈ چرج چیریٹی پروگرام
- دیگرچرچ گروپ جوپہلے سے رجسٹرڈ نہیں ہیں
- رجسٹرڈ عبادت گاہیں
- مقامی ایکومینیکل (عالمگیر) شراکتیں

31 جنوری 2009 کے بعد سے، چیریٹیز ایکٹ 2006 کا وہ حصہ لاگو ہے جس کی رو سے ایک لاکھ پاؤنڈ (£100,000) سالانہ سے زائد آمدنی والی ہر ایکسپٹڈ چیریٹی کو رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔ پانچ ہزارپاؤنڈ (£5000) سے ایک لاکھ پاؤںڈ تک سالانہ آمدنی والی چیریٹیز کے لیئے رجسٹریشن سے چھوٹ کی مدت میں 2012 تک توسیع

کر دی گئی ہے۔ ایک لاکھ پاؤنڈ (£100,000) کی حد وقتی ہے اور امکان ہے کا آئندہ چیریٹیز ایکٹ پر نظر ثانی کے بعد اسے کم کر دیا جائے۔

B12۔ ہم ایک (ایکسپٹڈ) چرچ چیریٹی ہیں لیکن ہم چاہتے ہیں کہ ایک چیریٹیبل انکارپوریٹڈ تنظیم (Charitable Incorporated Organisation (CIO) بن جائیں۔ کیا اس سے رجسٹریشن کی شرائط میں کوئی تبدیلی ہوگی؟

جو چیریٹیز CIOs بننا چاہتی ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہمارے ساتھ رجسٹریشن کروائیں اور سالانہ معلومات ہمیں بہم پہنچاتی رہیں چاہے ان کی آمدنی کتنی بھی ہو۔ چرچ کے ساتھ منسلک کسی خیراتی ادارے پر جو کہ CIO بننے کا خواہشمند ہو اس پر نہ ایک لاکھ پاونڈز اورنہ ۵۰۰۰ پاونڈ کی آمدنی کی سطح لاگو ہوگی۔

CIO مارچ ۲۰۱۰ سے پہلے دستیاب نہ ہوگی۔ CIO ڈھانچے کی دستیابی کسی بھی طرح سے رضسٹریشن ریکوائرمنٹس پر اثر انداز نہ ہوگی۔ اور جن چیریٹیز پر لازم ہو ان کو ایسا ضرور کرنا چاہیئے۔

دوسری چیریٹیز جو CIO کے ڈھانچے تک رسائی کی خواہشمند ہوں ان کے لئے ایک ایسا نظام موجود ہوگا جس کی مدد سے وہ اپنی قانونی شکل کو CIO میں ڈھال سکیں گی لیکن اس وقت جب CIO دستیاب ہو جائے گی۔

B13۔ ہم اپنی تنظیم کے لئے منظورشدہ گورننگ ڈاکیومینٹ استعمال نہیں کرنا چاہتے۔ کیا ہم الگ سے رجسٹریشن کے لئے درخواست دے کر ایک مختلف گورننگ ڈاکیومنٹ استعمال کر سکتے ہیں؟

ملکی سطح پرکچھ بڑی چیریٹیز بشمول مذہبی چیریٹیز ایک منظورشدہ گورننگ ڈاکیومنٹ مہیا کرتی ہیں، جسے چیریٹیز کے ساتھ منسلک ادارے استعمال میں لا سکتے ہیں۔ ان منظور شدہ دستاویزات میں ہر دو یعنی منظورشدہ مقاصد اور انتظامی شقیں شامل ہوتی ہیں جو کہ کسی خاص ادارے کے لئے مخصوص ہوں۔

پہلے ہی سے مستثنٰی تقریباً ساری کی ساری چیریٹیز اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں اور ہم پرزور طریقے سے اس بات بات کی تاکید کرتے ہیں کہ وہ ایسا کریں۔ آیا آپ کا ادارہ ایک مختلف گورننگ ڈاکیومنٹ استعمال کرسکتا ہے یا نہیں، اس بات کا انحصار چرچ کے ساتھ منسلک ہونے پر ہے۔ کچھ چرچوں کے لئے جیسا کہ چرچ آف انگلینڈ، میتھوڈسٹ چرچ، یونائیٹڈ ریفارمڈ چرچ اور چرچ آف ویلز، اس بات کا فیصلہ کہ انہیں کس طرح کا گورننگ ڈاکیومنٹ استعمال کرنا چاہیئے، کچھ قانونی شقیں کریں گی۔

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ منظورشدہ گورننگ ڈاکیومنٹ آپ کی ضروریات کے تقاضےپورے نہیں کرتی توسب سے پہلے آپ کو یہ معاملہ ان فرقوں کے سرپرست اداروں (ڈینامینیشن کی امبریلا باڈی) کے ساتھ اٹھانا چاہئیے۔ وہ اس بات کے لئے موزوں ترین ہیں کہ آپ کو بتائیں کہ آیا آپ کو نئی گورننگ ڈاکیومنٹ استعمال کرنی چاہیئے یا پرانی والی میں کچھ تبدیلیاں کرنے سے کام چل جائے گا۔

C. گورننس رولز

ٹرسٹیز کے علاوہ لوگوں کی بڑی تعداد چیریٹی کو چلانے کے لئے کام کرتی ہے۔ ایک مذہبی چیریٹی میں تنخواہ دار عملہ، مذہبی رہنما اور رضا کار اراکین شامل ہوتے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ سارے کے سارے گروپوں اور افراد کو اپنے متعلقہ کاموں کا بہت اچھی طرح ادراک ہو۔ حتمی آختیار اور ذمہ داری ٹرسٹیز کے پاس ہوتی ہے۔

یہ سیکشن چیریٹی کے ٹرسٹیز، ہولڈنگ ٹرسٹیز، اور اراکین کے کردار کا احاطہ کرتا ہے۔ علاوہ ازیں مذہبی اکابرین پر لاگو ہونے والی کچھ انتظامی معاملات کا جائزہ بھی پیش کرتا ہے۔

C1. ٹرسٹیز کون ہیں؟

ٹرسٹی وہ لوگ ہوتے ہیں جو چیریٹی کے انتظام و انصرام کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ اور جو گورننگ باڈی میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہیں۔ یہ معلومات کہ وہ کون ہیں، عام طور پر چیریٹی کے گورننگ ڈاکیومنٹ میں مل جاتی ہیں۔ چیریٹی کی گورننگ ڈاکیومنٹ میں ٹرسٹیزکے لیئے کئی مختلف نام استعمال کئے جاتے ہیں، جیسا کہ کمیٹی ممبرز، منیجنگ ٹرسٹیز، گورنرز یا ڈائرکٹرز اور دوسے اسی طرح کے نام۔ سب چیریٹیز کے پاس ایک واضح اور قابل شناخت ٹرسٹیز کا ادارہ ہونا چاہیئے۔ زیادہ تر گورننگ ڈاکیومنٹ میں یہ بات واضح طور پر بیان کی ہوئی ہوتی ہے کہ ٹرسٹی باڈی کو کیسے بنایا جائے گا۔ یہ بہت اہم ہے کہ اس بات کا واضح پتہ ہونا چاہیئے کہ کون ٹرسٹی ہے اور کون نہیں۔

ٹرسٹیز پر چیریٹی کے معاملات چلانے اور اس بات کی یقین دہانی کرنے کی کہ چیریٹی کو چلانے کے لئے خاطرخواہ رقم موجود ہے، یہ اچھی طرح سے چلائی جا رہی ہے اور ان ضروریات کو پورا کرتی ہے جس کے لئے یہ قائم ہوئی ہے کی تمام ترذمہ داری عائد ہوتی ہے اور ان کو یہ ذمہ داری قبول بھی کرنی چاہیئے۔

C2. ہماری گورننگ ڈاکیومینٹ میں ہولڈنگ ٹرسٹیز رکھنے کا ذکر ہے۔ ان کا کردار کیا ہے؟

دوسری چیریٹیز کی طرح بہت سارے مذہبی اداروں کے پاس ہولڈنگ یا ذمہ دار ٹرسٹیز ہوتے ہیں جن کو گورننگ ڈاکیومنٹ میں پراپرٹی ٹرسٹس یا جائیداد کے ٹرسٹی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ایک ہولڈنگ ٹرسٹی کا کام صرف عبادت گاہ اور دوسری پراپرٹی کے انتظام و انصرام تک محدود ہوتا ہے۔ بسا اوقات جن لوگوں کا انتخاب اس رول کے لئے کیا جاتا ہے وہ کمیونٹی کے سینئر اراکین ہوتے ہیں۔

مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ایک ہولڈنگ ٹرسٹی کے کردار کا غلط مطلب اخذ کر لیا جاتا ہے۔ اس بات کا تسلیم کیا جانا نہایت اہم ہے کہ ہولڈنگ ٹرسٹیز، چیریٹی ٹرسٹیز نہیں ہوتے اور وہ عام طور پر چیریٹی ٹرسٹیز کی قانونی ہدایات پر عمل کرتے ہیں۔

C3. آیا مذہبی رہنماوں کے حوالے سے گورننس کے کسی خاص پہلو پر توجہ دینے کی ضرورت ہے؟

انتظامی مسائل میں سے ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ مذہبی چیریٹیز میں مذہبی اکابرین اپنا کردار کیسے ادا کر سکتے ہیں جو کہ نہ صرف یہ کہ موثر ہو بلکہ ان کے دوسرے وسیع تر کرداروں یعنی کہ بطور ٹرسٹی اور عملہ کے کرداروں سے مطابقت رکھتا ہو۔ اس بات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے کہ مذہبی اکابرین کا کردار دوسرے ٹرسٹیز ساتھیوں اور اراکین کے ساتھ ہم آہنگی رکھتا ہو۔

مذہبی اکابرین اور ٹرسٹی شپ

کبھی کبھار مذہبی اکابرین ٹرسٹی بھی ہوتے ہیں۔ ٹرسٹی گروپ کے لئے اس بات میں کوئی مضائقہ نہیں کہ وہ روحانی معاملات پر ان اکابرین سے رہنمائی حاصل کریں۔ اس کے علاوہ جب تک گورننگ ڈاکیومنٹ میں کچھ اور ہدایات نہ دی گئی ہوں، مذہبی اکابرین ٹرسٹیز کے پاس فیصلہ سازی اور معاملات میں دخیل ہونے کا اتنا ہی حق رکھتے ہیں جتنا کہ دوسرے ٹرسٹیز۔ چیریٹی کے معاملات پر ٹرسٹیز کو مل جل کر اکھٹے فیصلہ کرنا چاہیئے۔

ان ٹرسٹیز جو کہ مذہبی اکابرین بھی ہوں کے لئے ادائیگیوں، فوائد اور ملازمت دینے کا اختیار واضح طور پر گورننگ ڈاکیومنٹ میں ہونا چاہیئے۔ ایسا نہ ہونے کی صورت میں انہیں چیریٹی کمیشن کی منظوری حاصل کرنا ہوگی۔

ٹرسٹی ادائیگیوں کے بارے میں **مزید معلومات** کے لئے ہماری پبلیکیشن *Trustee expenses and payments (CC11)* اور ہمارا *guide to trustees on conflicts of interest* ملاحظہ کریں۔ یہ دونوں ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

عہدے پر فائز ٹرسٹیز

وہ سب لوگ جو ٹرسٹیز ہیں، بشمول اعلیٰ سطح کے مذہبی اکابرین کے، انہیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیئے کہ وہ کم از کم اتنا وقت ضرور صرف کریں جو کہ احسن طریقے سے ان کے فرائض کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کبھی کبھار بطور ٹرسٹی ان کی شمولیت چیریٹی کے لئے ضروری ہوتی ہے، لیکن دوسے معاملات میں ان کی شمولیت کا فائدہ ٹرسٹی کے ذمہ دار کردار کو استعمال کئے بغیر بھی ہو سکتا ہے۔

گورننگ ڈاکیومنٹ کا ٹرسٹی کے کردار کی وضاحت کے لئے استعمال

***ایوانجیلیک الائنس** کی جانب سے کی جانے والی ایک کیس سٹڈی*

ایوانجیلیک الائنس افریقی اور کیریبئن الائنس اور انتھونی کولنز (وکلاء) سٹیورڈشپ اینڈ دی چیریٹی کمیشن نے خود مختار چرچوں کے لئے نمونے کے تین گورننگ ڈاکیومنٹ اور متعلقہ ہدایاتی نوٹس مہیا کرنے کے لئے مل کر کام کیا۔ یہ ڈاکیومنٹ چار سال کی محنت شاقہ کا نتیجہ تھا۔ ابتدائی طور پر اس مطالعہ کا مقصد نئے خودمختار چرچوں میں احساس ذمہ داری اور انتظام و انصرام کی ترویج تھا۔ نمونے کے گورننگ ڈاکیومنٹس کی مسودہ سازی چار اداروں اور چیریٹی کمیشن کے اشتراک سے مل کر کی گئی۔

ایک نظرثانی شدہ ماڈل ٹرسٹ ڈیڈ (Model Trust Deed) خود مختار چرچوں جن کے پاس ممبرشپ نہیں ہوتی کو ایسا قانونی ڈھانچہ مہیا کرتی ہے جو کہ چیریٹی کو چلانے میں ان کی مدد کرتا ہے۔ ایک ماڈل کانسٹیٹیوشن بھی موجود ہے جو ان صورتوں میں راہنمائی امہیا کرتا ہے جہاں پر چرچ کے وسیع تر ووٹ ڈالنے والے اراکین چرچ کے معاملات چلانے میں دخیل ہوتے ہیں۔ ایک Model Memorandum and Articles of Association کا اضافہ ایسی صورت حال کو کور کرنے کے لئے کیا گیا ہے جہاں پر کاروباری معاملات کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ مزید سہولت کے لئے ہدایاتی دستاویزات کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔

ماڈل گورننگ ڈاکیومنٹس بنیادی طور پر نئے خودمختار چرچوں کے لئے تیار کئے گئے تھے۔ ان میں مناسب احتسابی عمل کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جو تنخواہ دار اکابرین کو اس قابل بناتا ہے کہ مناسب طریقے سے بحیثیت چرچ چیریٹی ٹرسٹیز کے اپنی لیڈرشپ کی ذمہ داری سے عہدا برا ہو سکیں اور کسی ممکنہ مفاداتی ٹکراؤ سے بچنے کا راستہ نکال سکیں اور چرچوں کو اپنی چیریٹی بطریق احسن چلانے کے لئے ایک قانونی ڈھانچہ مہیا کرسکیں۔ بنیادی مقاصد میں مفاداتی ٹکراؤ سے بچاؤ، روحانی قیادت اور ٹرسٹی شپ کے مابین فرق کی وضاحت، اور اس بات کی یقین دہانی کہ جو لوگ چرچ کی دیکھ بھال کرتے ہیں وہ کس طرح سے چیریٹی کے انتظام میں احسن طریقے سے اپنی ذمہ ادا کرسکتے ہیں، شامل ہیں۔

ہر ایک ماڈل گورننگ ڈاکیومنٹ میں ایک شق موجود ہے جس کا مقصد اس بات کو واضح کرنا ہے کہ مذہبی اکابرین کی ذمہ داری اور اختیار چرچ کے اندر موجود مستند روحانی اکابرین کے پاس ہوگا۔ لیکن اس بات کو بھی تسلیم کرتا ہے کہ ٹرسٹی اور مذہبی اکابرین کو مل کر اکھٹے کام کرنا چاہئیے۔ روحانی اکابرین ٹرسٹیز کو کوئی ایسا کام کرنے پر مجبور نہیں کر سکتے جو کہ گورننگ ڈاکیومنٹ یا عمومی قانون کے خلاف ہو۔ ٹرسٹیز کو چرچ کی روحانی ہدایات اور روحانی اکابرین کے خیالات کو مدنظر رکھنا چاہئیے۔ روحانی اکابرین کی تقرری کا عمل اور روحانی اکابرین کی رکنیت میں کی جانے والی تبدیلیوں کو مناسب طور پر باضابطہ تحریر میں لانا چاہئیے۔

ایوانجیلیک الائنس کی ایگزیکیٹیو ڈائرکٹر؛فائنانس اینڈ آپریشنز ہیلن کالڈر نے کہا،' مجھے انتہائی مسرت ہے کہ منصوبہ پایہءتکمیل کو پہنچ گیاہے اور اور چرچوں کے لئے تینوں دستاویزات اور متعلقہ ہدایاتی مواد الائنس کی ویب سائٹ(www.eauk.org/model) پردستیاب ہے۔ چاروں متعلقہ ادارے اس مثبت طریقے جس کے ذریعے وہ چیریٹی کمیشن کے ساتھ مل کر کام کرسکے ہیں، کے لئے اظہار تشکر کرنا چاہتے ہیں!

ماذہبی اکابرین اور ملازمت

جہاں پر چیریٹی مذہبی اکابرین کو ملازمت پیش کرتی ہیں وہاں پر ٹرسٹیز کو اس تعلق کے بارے میں واضح معلومات حاصل ہونی چاہیئں جو کہ تنخواہ دار فرد اور چیریٹی کے بیچ بنتا ہے اور جو ملازم افراد کی ذمہ داریوں کا احاطہ بھی کرتا ہو۔ ٹرسٹیز کو اس بات کا بھی ادراک ہونا چاہئیے کہ ملازمت کے قوانین مذہبی اکابرین پر اس طرح ہی لاگو ہوتے ہیں جس طرح دوسرے ملازمین پر۔

مذہبی اکابرین کی رہایش

مذہبی اکابرین کے لئے جائے عبادت میں یا اس کے قریب مفت رہایشی سہولیات کی فراہمی ان عزائم کا حصہ ہوتی ہیں جن کے مطابق مذہبی چیریٹیز کام کرتی ہیں۔ اور اگر رہایشی سہولت ضروریات سے مطابقت رکھتی ہوں تو اس کی مکمل طور پر اجازت ہے۔

لندن شری موروگن مندر کا قیام اور رجسٹریشن 1976 میں عمل میں آیا۔ اس کا مقصد ہندوؤں کے لئے ایک ایسے مندر کا قیام تھا جہاں پریوکے کے اندر مختلف ممالک سے آئے اور بسے ہوئے ہندوؤں کی مذہبی اور تہذیبی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔

یہ مندر لندن برو آف نیوہم میں مینر پارک میں قائم ہے۔ یہ 1984 میں پایہ تکمیل تک پہنچا اور اسی سال مذہبی رسومات کی ادائیگی کا سلسلہ بھی شروع ہوا۔ اس وقت سے لے کر اب تک یہ مندر بطور جائے عبادت اور ہندو مذہب ساتھ جڑی ہوئی دوسری مذہبی رسومات کو پورای کرنے کے لئے ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ مندر سال بھرکے 365 ایام میں اوقات مقررہ میں ہر خاص و عام کے لئے کھلا ہوتا ہے۔ مذہبی رسومات کے علاوہ ان ثقافتی اور تعلیمی کلاسوں کا اہتمام بھی کرتا ہے جو کہ ہندومت سے متعلق ہیں۔ ان میں یوگا اور مذہبی کتابوں کے پاٹھ کی کلاسیں بھی شامل ہیں۔ اس میں مذہبی مطبوعات بھی لوگوں میں تقسیم کی جاتی ہیں۔ یہاں پر بوڑھے لوگ آکر تنہائی کا غم غلط کرتے ہیں اور مذہبی مشاورت اور روحانی راہنمائی سے بھی بہرہ مند ہوتے ہیں۔

اس چیریٹی میں نو پنڈٹ کام کرتے ہیں جن میں سے آٹھ کو مندرکے اندر ہی مفت رہائش مہیا کی گئی ہے۔ یہ ان تقرری کے وقت انہیں پیش کیئے جانے والے معاہدہ کا حصہ ہوتا ہے۔ ہر وقت کم از کم ایک پنڈٹ ضرور موجود رہتا ہے۔ اس طرح وہ آپس میں مل کر اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ 24 گھنٹوں میں کم از کم ایک پنڈٹ ہر صورت ان لوگوں کے لئے موجود رہے جن کو روحانی مدد کی ضرورت ہو۔ چندہ اور عطیات براہ راست چیریٹی کے پاس چلے جاتے ہیں۔ پنڈتوں کو براہ راست کوئی فیس ادا نہیں کی جاسکتی۔

اس چیریٹی کے مطابق 'پنڈت عام طور پر مندر میں یا انتہائی قرب و جوار میں رہتے ہیں۔ مندر اگرچہ رات کو اور کچھ وقت کے لئے دن میں بھی بند رہتا ہے لیکن پنڈتوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ہر وقت تیار رہیں۔ مزید برأں پندتوں سے یہ توقع بھی کی جاتی ہے کہ وہ علی الصبح مندر میں موجود ہوں اور آٹھ بجے مندر کے باقاعدہ کھلنے سے پہلے وہ روزمرہ کی مذہبی ذمہ داریاں پوری کریں۔ اسی طرح کچھ فرائض ایسے بھی ہوتے ہیں جن کو رات کے وقت مندر کے بند ہونے کے بعد پوار کیا جانا ضروری ہوتا ہے۔ سال کے کچھ مخصوص اوقات میں مندر صبح ۵ بجے عام لوگوں کے لئے کھل جاتا ہے اور پنڈتوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ روزمرہ کے فرائض اس وقت سے پہلے ادا کر لیں۔ '

C4.   مذہبی اکابرین کے لئے ذاتی فوائد کے قوانین کیا ہیں؟

مذہبی اکابرین کو دئے جانے والے کوئی بھی فوائد مناسب ہونے چاہیئں اور ٹرسٹیز کو اس بات کا اطمینان کر لینا چاہیئے کہ وہ چیریٹی کے مناسب انتظام کے لئے ضروری ہیں۔ جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے کہ اگر مذہبی لیڈربذات خود ٹرسٹیز میں سے ایک ہوتو اس صورت میں چیریٹی کمیشن کی اتھارٹی کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

زیر بحث آدمی چاہے ٹرسٹی ہو یا نہ ہو ہمیں ہر ایک شہادت کا بغور جائزہ لینا چاہیئے جس کے ذریعے سے اس بات کا پتہ چلتا ہوکہ مذہبی اکابرین کو حاصل ہونے والے فوائد محض اتفاقیہ نہیں ہیں۔ فوائد کا اتفاقیہ ہونا چیریٹی کے مقاصد کو پورا کرنے کے عمل کا ایک لازمی حصہ ہونا چاہیئے یا یہ فوائد ان مقاصد کے حصول کا ایک لازمی نتیجہ ہونا چاہیئے۔ اور ملنے والے فوائد کا حجم بھی مناسب ہونا چاہیئے۔

اگر ادارے کا مقصد مذہبی لیڈر یا مذہبی اکابرین کی دولت میں اضافہ ہو تو یہ ایک خیراتی کام نہ ہوگا۔

مذہبی اکابرین کو ملنے والے فوائد کا اتفاقیہ یا غیر اتفاقیہ ہونا ملنے والے فوائد کے حجم پر ہے اور اس کی مثا لیں درج ذیل ہیں۔

- گزارہ الاؤنس، رہائشی سہولت اور دوسرے ضروری اخراجات کی مد میں ادائیگی؛
- ان کی خدمات کا عوضانہ؛
- مذہبی لیڈر کی ذاتی یا اس کے پیشہ ورانہ تشہیر میں اضافہ؛
- اشیائے تجارت سے ہونے والی اضافی آمدنی، مثلاً ان ویڈیوز کتابوں اور ٹیپس کی فروخت جس میں مذہبی لیڈر دلچسپی رکھتا ہو۔ یا
- اس سے متعلقہ ان کی انٹیلیکچول پراپرٹی رائٹس میں اضافہ ہو جائے یا مذہبی لیڈر کو دوسرے ذاتی تحائف ملنے لگیں

اس کے علاوہ دوسرے حالات میں، ہم تصور کر سکتے ہیں کہ ایک مذہبی برادری کے اراکین کو ملنے والے فوائد محض اتفاقی نہیں ہیں۔

غیر اتفاقی نجی فوائد کی درج ذیل مثالیں وہ ہیں جوان چیریٹیز سے اخذ کی جاسکتی ہیں جن کا مقصد مذہب کا فروغ ہو۔

- مذہبی اکابرین کے حد سے بڑھتے ہوئے اخراجات بشمول ان کے خاندان کے اخراجات کی ادائیگی؛
  - انتہائی فراخدلانہ تنخواہ
  - پرتعیش اقامتی سہولتیں؛
  - سفر (بشمول ذریعہ سفر)
  - مذہبی بانی کی سٹیٹس میں ترقی (اور ممکنہ طور پر ان کے خاندان کی ترقی بھی) بشمول ذاتی تشہیر اور اختیارات؛
- مذہبی کمیونیٹیوں میں جہاں پر مفت رہائشی سہولتوں کے علاوہ حد سے بڑھے ہوئے فراخدلانہ اخراجات کی ادائیگی اور کبھی کبھار تنخواہ والی اضافی نوکری کی پیشکش بھی اس چیز کی مثالیں ہیں؛
- ایسے نجی گرجوں کی دیکھ بھال جہاں پر عام آدمی کے لئے داخلے کا حق نہ ہو
- نجی عبادات کی ادائیگی (اورکچھ حالات میں) مخصوص قسم کی قبر کی دیکھ بھال

C5۔ ہمارے اراکین کا کردار کیا ہوگا؟

بہت ساری مذہبی چیریٹیز میں ایک رکنیت والا انتظامی ماڈل ہوتا ہے جو ان سارے لوگوں کو اکھٹا کرتا ہے جن کے عقائد، مقاصد، اور تحفظات ایک ہوں۔ جب ایک چیریٹی کا اجتماع یا رکنیت اس چیریٹی کے مقاصد کے حصول کے لئے یا اس کے مقاصد کی ترویج کے لئے فعال ہوں، تو ایسے حالات میں ایک ٹرسٹی ادارے کے امکانات موجود ہوتے ہیں جس میں چیریٹی کی خوداحتسابی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ رکنیت والی چیریٹیز جن کو مناسب طریقے سے چلایا جا رہا ہو، وہ افراد کو ایسے مواقع بھی بہم پہنچاتی ہیں جہاں پر ایک فرد مقامی کمیونٹی میں زیادہ فعال طریقے سے اپنا کردار ادا کرسکتا ہے۔

ایک رکن ایک ایسا فرد یا ادارہ ہوتا ہے جس نے کسی چیریٹی کے ساتھ تعلق رکھنے کا اقرار کیا ہوتا ہے۔ چیریٹی کے گورننگ ڈاکیومنٹ میں عام طور پر اس بات کا ذکر موجود ہوتا ہے کہ کون چیریٹی میں شمولیت اختیار کر سکتا ہے اور اس میں یہ بات بھی تحریر ہوتی ہے کہ اراکین کے حقوق و فرائض کیا ہوں گے۔

C6۔ اپنی چیریٹی کو ہم تنازعات سے کس طرح پاک رکھیں؟

جبکہ جھگڑے ممبرشپ چیریٹیز کی محض ایک چھوٹی سی تعداد کو متاثر کرتے ہیں لیکن مسائل کا حجم کہیں زیادہ ہوسکتا ہے کیونکہ ملوث ہونے والے لوگوں کی تعداد انتظامی معاملات کو زیادہ مشکل بنا سکتی ہے۔ تصادم کے خطرے کو کم سے کم رکھنے کے لئے **ٹرسٹیز** کو چاہیئے کہ وہ،

- گورننگ ڈاکیومنٹ کی تمام شقوں کا بغور مطالعہ کریں تاکہ ان کو پتہ چلے کہ کس طرح سے انتخابات منعقد کئے جاتے ہیں اور ٹرسٹیز کی تقرری کا صحیح طریقہ کیا ہے۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ ٹرسٹی باڈی میں مختلف گروہوں کی نمائندگی کے انتظامات کا اندراج گورننگ ڈاکیومنٹ میں ضرور ہو اور یہ کہ ان ساری شقوں پر عمل کریں۔
- اراکین کی فہرست (اور جہاں ضرورت ہو) سبسکرپشنز کے ریکارڈ کو اپ ڈیٹ رکھیں۔
- اس بات سے باخبر ہوں کہ اراکین کا کردار کیا ہے اور ان کے حوالے سے ان کی قانونی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ یہ چیز مفید ہوسکتی ہے کہ اراکین کے کردار اور ذمہ داریوں کو گورننگ ڈاکیومنٹ میں تحریری شکل دی جائے، مثال کے طور پر واجب الادا سبسکرپشن اگر ہو۔ رکنیت کے لئے کیسے درخواست دی جا سکتی ہے اور منظوری کے لئے کون سا نظام ہے۔ آیا اراکین کے پاس ووٹ کے حقوق ہوں گے اور رکنیت کو کس طرح سے ختم کیا جاسکے گا۔
- اس بات سے باخبر ہوں کہ ثالثی کے کیا ممکنہ فوائد ہو سکتے ہیں اور جہاں مناسب ہو ان کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ثالثی چیریٹی کے اندرونی اختلافات کو حل کرنے کے لئے ایک مفید ہتھیار ہو سکتی ہیں۔

اراکین کو چاہیئے کہ؛

- وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ چیریٹی اس بات کو واضح کرے کہ اراکین کا کردار کیا ہو گا، بشمول ان حقوق و فرائض کے جو کردار کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں۔
- ان کو چاہیئے کہ وہ چیریٹی کے مفاد کے لئے اپنے حق رائے دہی کو استعمال کریں۔
- ان کو چاہیئے کہ ان فیصلوں کا احترام کریں جو عادلانہ انداز میں کئے گئے ہوں اور جو چیریٹی کے قوانین کے عین مطابق ہوں۔

ہم تبھی مداخلت کریں گے جب ہمارے پاس یہ شہادت موجود ہو کہ تصادم کا حل ڈھونڈنے کے لئے سارے کے سارے دستیاب طریقے ازمائے جا چکے ہیں اور وہ کوئی حل تلاش کرنے میں ناکام رہے ہیں اوریا اگر مناسب طریقے سے ٹرسٹیز کی تقرری نہ کی گئی ہو۔

تصادم کا حل

ایک سکھ گوردوارے کے مقام کی منتقلی کی تجویز پر اراکین کے درمیان تنازعہ سامنے آیا۔ ایک گروہ جو اپنے آپ کو نگران کمیٹی کہتا تھا اس نے عمارت کا کنٹرول سنبھال لیا۔ چیریٹی کے بینکرز کو اس تنازعے کا پتہ چلا تو انہوں نے چیریٹی کے بینک اکاؤنٹس منجمد کر دیئے۔ بل بڑھتے جارے تھے لیکن ادائیگی کا کوئی ذریعہ نہ تھا۔ مسئلے کا تسلی بخش حل تلاش کئے جانے تک بینک نے اپنے موقف میں کسی بھی قسم کی تبدیلی لانے سے انکار کردیا۔ کمیشن نے پہلے والے ٹرسٹیز اور موجودہ عارضی کمیٹی کے ساتھ ایک مشترکہ میٹنگ کا اہتمام کیا۔ اس میٹنگ کا مقصد حل تلاش کرنے کے لئے توقعات اور تجاویز کا تعین تھا۔ فریقین کے بیچ ایک معاہدہ طے پا گیا جس کی رو سے شفاف انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا جن کی غیر جانبدارانہ طور پر نگرانی ہو۔ الیکشن کے بعد کمیشن اس بات پر رضامند ہو گیا کہ وہ بینک کے لئے تصدیق کرے کہ انتخابات کا انعقاد ہوا تھا اور یہ کہ اب جائز طور پر مقررشدہ ٹرسٹیز موجود ہیں۔ فریقین الیکشن کے ٹائم ٹیبل پر نگران کے ساتھ رضامند ہو گئے۔ مسائل سے پاک انتخابات کا انعقاد ہوا اور نتائج کو دونوں فریقوں نے قبول کر لیا۔

*ممبرشپ چیریٹیز کے انتظام و انصرام کے بارے میں **مزید معلومات** ہماری ریسرچ رپورٹ Membership Charities (RS7) میں آپ ملاحظہ کر سکتے ہیں اور تنازعات کے حل کے لئے ہماری 'Conflicts in your Charity: a statement of approach by the Charity Commission' میں مل سکتی ہیں ۔ دونوں ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔*

D. متعلقہ خلاصہ جات

مندرجہ ذیل خلاصہ جات قانونی اور شفاف کارگزاری کے فریم ورک کے خاص خاص پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہیں جو کہ مذہبی چیریٹیز سے متعلقہ ہوں۔ ہر حصہ میں کمیشن کی جامع رہنمائی کا ایک سائن پوسٹ دیا گیا ہے۔

D1. گورننگ ڈاکیومینٹ میں ردوبدل

جب ایک چیریٹی بنائی جاتی ہے تو گورننگ ڈاکیومنٹ کے اندر اس کے مقاصد اور ظابطے کہ یہ کس طرح سے کام کرے گی تحریر کر دئے جاتے ہیں۔ بانی حضرات کی کوشش ہوتی ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ گورننگ ڈاکیومنٹ چیریٹی کے مقاصد کے حصول کے لئے صحیح طور پر ایک لمبے عرصے تک کام کرتا رہے۔ اور یہ بدلتے ہوئے حالات میں بھی کام کر سکے۔ تاہم یہ ممکن ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ نئی ضروریات اور غیر متوقع حالات وقوع پذیر ہو جائیں۔ اس کے لئے گورننگ ڈاکیومنٹ کو یہ تبدیلیاں دکھانے کے لئے اپڈیٹ کرنے کی ضرورت ہوگی۔

کیا ہم اپنے گورننگ ڈاکیومنٹ میں تبدیلی کر سکتے ہیں؟

یہ ٹرسٹیز کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ان حالات میں جب گورننگ ڈاکیومنٹ چیریٹی کے مقاصد کے حصول کے لئے معاون نہ رہے یا جب دوسری تبدیلیاں ناگزیر ہو جائیں تو انہیں گورننگ ڈاکیومنٹ کو تبدیل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس سے چیریٹی کی افادیت کا تسلسل یقینی بنانے میں‌مدد ملے گی۔ گورننگ ڈاکیومنٹ میں تبدیلیاں مختلف قوانین اور ضوابط کی روء سے ہوتی ہیں جو کہ مختلف قسم کی چیریٹیز پر لاگو ہوتی ہیں۔ اس موضوع پر آپ کو ہماری مکمل ہدایات ملاحظہ کرنا ہوں گی اور آپ کو چیریٹی کے پیشہ ور مشیران سے مدد بھی لینا پڑ سکتی ہے۔

ہم اپنی گورننگ ڈاکیومنٹ پر کس طرح نظر ثانی کر سکتے ہیں؟

ایجویر اینڈ ڈسٹرکٹ ریفارم سیناگوگ *کی کیس سٹڈی۔ یہ سینا گوگ ۱۹۳۵ میں معرض وجود میں آیا۔ اس کے اراکین میں تقریباً دو ہزار خاندان شامل ہیں اور یہ تقریبا" 4000 لوگوں کی ضروریات کا خیال رکھے ہوئے ہے۔ سیناگوگ نہ صرف مذہبی عبادات کرواتا ہے بلکہ دوسری رسمی اور غیر رسمی تعلیمی ضروریات بھی پوری کرتا ہے۔ یہ2 ہفتوں کی عمر سے لے کے 80 سال سے اوپر کی عمر والے لوگوں کے لئے سماجی اور ثقافتی سرگرمیوں کا اہتمام بھی کرتا ہے۔*

سینا گوگ کے گورننگ ڈاکیومنٹ کو لاز (laws) کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ سینا گوگ کے لاز ابتدائی طور پر مارچ 1954 میں منظور کئے گئے۔ اور بعد ازآں مختلف مواقع پر ان میں تبدیلیاں کی گئیں۔ ان میں سے سب سے حالیہ تبدیلی اپریل 2007 میں ہوئی۔ ان میں سے زیادہ تر تبدیلیوں کا تعلق ہر موقع پر صرف ایک ہی مخصوص مسئلے کے ساتھ تھا۔ تاہم 2008 میں کاؤنسل (سیناگوگ کی ٹرسٹی باڈی) نے محسوس کیا کہ مزید مخصوص معاملات وضاحت طلب ہیں۔ جبکہ ساتھ ہی ساتھ دوسرے متعدد چھوٹے چھوٹے متن سازی اور اصطلاحات کے نکات پر بھی توجہ دینے کی ضرورت تھی تاکہ الفاظ کے چناؤ اور الفاظ کی ترتیب کو اپ ڈیٹ کیا جاسکے۔

کاونسل نے ایک سپیشل کمیٹی بنائی جس کا مقصد اس معاملے کی تحقیق کرنا اور تبدیل شدہ قوانین کی تیاری تھا جس کو اپریل 2009 میں ہونے والی سپیشل جنرل میٹنگ میں منظور کیا جانا تھا۔ ترامیم کی ایک بہت بڑی تعداد تو موجود تھی لیکن ان میں سے زیادہ تر تبدیلیاں سطحی قسم کی تھیں جو سینا گوگ کی انتظام میں کسی قسم کی تبدیلی لانے کی اہل نہ تھیں۔ یہ صرف الفاظ کا ہیر پھیر تھا۔ کچھ جگہیں واقعی ایسی تھیں کہ جہاں پر تبدیلیوں نے سیناگوگ کی مینجمنٹ پر گہرے اثرات مرتب کئے مثلاً سرمایے اور آمدنی کے حصول کے

لئے اخراجات کی حد میں تبدیلی اور اس پیریڈ میں تبدیلی جس کے اندر اندر چیریٹی کے اے جی ایم کا (AGM) انعقاد لازمی تھا۔

اراکین نے تمام تبدیلیاں کمیشن کی منظوری کی شرط پر قبول کر لیں۔ جبکہ صرف ایک شرط ہی کمیشن کی طرف سے پیشگی تحریری منظوری کی متقاضی تھی، ساری دوسری ترامیم مجوزہ مسوّدے کے عین مطابق قابل قبول تھیں۔

چیریٹی نے قرارداد کی مصدقہ نقول اور نظرثانی شدہ دستاویز بھیج دیں تاکہ رجسٹر میں اندراج کو اپڈیٹ کیا جاسکے۔ چیریٹی کے بیان کے مطابق ،'ورکنگ پارٹی نے قانونی تبدیلیوں پر کام شروع کیا اور چار بار اجلاس میں حصہ لیا۔ یہ ایک نہایت دلچسپ مشق تھی جس کے تحت ہر قانون، پیراگراف اور ہر سطر کا جائزہ لیا جانا تھا، یہ دیکھنے کے لئے کہ اس کا کیا مطلب تھا اور اس کو آج کل کے حالات کے تحت کی جانے والی تشریح کے مطابق ڈھالا جائے۔ایک اپ ٹو ڈیٹ مسودے کے ساتھ کام کرنے کا سب سے واضح فائدہ یہ ہے کہ سارے کے سارے ٹرسٹیز نے اپنی رائے دی۔ مزید برآں اس سے انہیں یہ موقع بھی ملا کہ پورے کے پورے مسوّدے کا مطالعہ کر سکیں۔ اور اس سے انہیں چیریٹی کے انتظام و انصرام کے لئے واضح ھدایات متی ہیں'۔

آپ اپنی گورننگ ڈاکیومنٹ میں تبدیلیاں کرنے کے بارے میں ***مزید معلومات*** *ہماری کتابچے* ***(CC36*** *Changing your charity's governing document) میں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔*

D2. نئے ٹرسٹیز کی تقرری

ایک یا ایک سے زائد ٹرسٹیز کا انتخاب یا تقرری اور پھر اس کے بعد ان کی انڈکشن اس بات پر بھرپور طور سے اثر انداز ہوتی ہے کہ مستقبل میں چیریٹی کی کارگردگی کیسے ہوگی۔ جب سب کچھ ٹھیک طرح سے ہو جائے تو ایک موثر اور متوازن ٹرسٹی بورڈ وجود میں آجاتا ہے اور نتیجتاً ایک انتہائی منظم چیریٹی بھی۔ لیکن جہاں کہیں یہ عمل کمزور ہو، وہاں پرچیریٹی کو چلانے کے سلسلے میں ٹرسٹی بورڈ کی اہلیت پر اثر پڑ سکتا ہے یہاں تک کہ اس سے چیریٹی اور اس سے مستفید ہونے والوں کے لئے بہت سارے مسائل کھڑے ہو سکتے ہیں۔

تقرری کے عمل کے مختلف مراحل

1. فیصلہ کریں کہ آپ کو ٹرسٹی گروپ میں لوگوں کی تقرری کے لئےکس طرح کی مہارت، تجربہ اور علم چاہیئے
2. پھر اس شخص کی خصوصیات لکھیں

3. اگر ٹرسٹیز تقرری کر رہے ہیں، تو اشتہار دینے اور انٹرویوز کرنے پر بھی غور کر لیجیئے۔ اگر ٹرسٹیز کا انتخاب کرنا ہے، تو پھر ممبرشپ/کنگریگیشن کو یا تقرری کرنے والی کسی دوسری باڈی کو سکلز/تجربے کی کمی کے بارے مطلع کرنے کے طریقوں پر بھی غور کر لیں۔ انتخابات کے گورننگ ڈاکیومنٹ کے عین مطابق کروانے کو یقین بنائیں۔

4. منتخب شدہ امیدواروں کی چھان بین کرنے کی تیاری کریں۔

متوقع (پوٹینشل) ٹرسٹیز کی چھان بین کیسے کی جائے؟

- ٹرسٹیز یہ معلوم کرتے ہیں کہ آیا امیدواروں کو بطور ٹرسٹیز کام کرنے سے ڈسکوالیفائی تو نہیں کیا گیا ہے اور ان کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس کی تصدیق تحریری طور پر کریں۔
- امیدواروں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کسی بھی موجودہ یا امکانی مفادات کے تصادم پر غور کریں اور اسے تحریر میں لائیں۔
- بہت ساری مذہبی چیریٹیز اپنی کمیونٹی کے مختلف گروہوں کو مختلف قسم کی خدمات فراہم کرتی ہیں۔ اگر چیریٹی نوجوانوں اور ایسے لوگوں کے ساتھ کام کر رہی ہو جنہیں زیادہ خطرات لاحق ہوں، تو تمام عملے اور رضاکاروں کے لئے جو کہ بچوں کے ساتھ کام کرتے ہیں ،اضافی چائلڈ پروٹیکشن پالیسیوں کے ساتھ ساتھ ٹرسٹیز کو چاہئیے کہ کریمینل ریکارڈز بیورو سے ضروری معلومات حاصل کر لیں۔
- چھان بین، تصدیق اور معلومات کی روشنی میں ٹرسٹیز نئے ٹرسٹیز کے تقرر کو ہری جھنڈی دکھاتے ہیں اور اسے پایۂ تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔

ہم تقرری کیسے کریں؟

- ٹرسٹیز چیریٹی کے گورننگ ڈاکیومنٹ کا بغور مطالعہ کرتے ہیں یہ یقینی بنانے کے لئے کہ وہ صحیح طریقے سے نئے ٹرسٹیز کا تقرر کریں۔
- چیریٹی کا چیرپرسن امیدوار ٹرسٹیز کوان کے فرائض اورچیریٹیز کی توقعات کے کے بارے میں لکھتا ہے؛ انہیں ملنے والے خط کی ایک نقل کو دستخط کرکے واپس بھیجنے کو کہا جاتا ہے۔
- نئے ٹرسٹیز کو انفارمیشن پیک بھیجا جاتا ہے، اور ایک مکمل انڈکشن کا انتظام کیا جات ہے۔ نئے ٹرسٹیز موجودہ ٹرسٹیز اور چیریٹی کے ساتھ کام کرنے والے دوسرے لوگوں ، جیسے سٹاف ممبرز، رضاکار اور بینیفیشریز، کے ساتھ ملاقات کرتے ہیں۔
- نئے ٹرسٹیز اپنی پہلی بورڈ میٹنگ میں شرکت کرتے ہیں اور انہیں خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ تمام متعلقہ پارٹیوں مثال کے طور پر فنڈرز، اورچیریٹی کے وکلاء اور اڈیٹرز کو ان تقرریوں کی اطلاع دی جاتی ہے۔

آیا مذہبی چیریٹیز کو کوشش کرنی چاہئیے کہ متنوّع(ڈائیورس) ٹرسٹی بورڈ کا تقرر کریں؟

جی ہاں، اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ ایک ڈائیورس ٹرسٹی بورڈ مہارت، تجربے اور افراد کے نقطہ نظر سے ایک وسیع رینج کا حامل ہوگا۔ ہمیں یقین ہے کہ جن چیریٹیزکے لئے ٹرسٹیز کے طور پرمختلف النوع بیک گراونڈ رکھنے والے افراد چنے جائیں گے وہاں انتظام وانصرام میں بہتری آئے گی۔ اس سے ہمارا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم مذہبی چیریٹیز پر اپنی جدید لادینی (سیکیولر) اقدار مسلط کرنا چاہتے ہیں۔ نہ ہی ہم ان سے اس بات کے متقاضی ہیں کہ اپنے بورڈ ممبرز کی تقرری اس انداز سے کریں جو ان کے اداروں کے مذہبی اصولوں کے منافی ہو۔ کچھ مذہبی چیریٹیز کے لئے بورڈ کی سطح پر وسیع تر تنوع (ڈائیورسٹی) حاصل کرنے کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ وہ کمیونٹی کے ان طبقات سے ٹرسٹیز کا تقرر کریں جو کہ روایتی طور پر چیریٹی کے سیاہ وسفید میں زیادہ اختیار نہیں رکھتے، جیسے کہ خواتین، نوجواں اور معذور افراد۔

*نئے ٹرسٹیز کی تقرری پر **مزید معلومات** ہمارے کتابچے Finding New Trustees: What charities need to know (CC30) میں ملاحظہ کر سکتے ہیں جو کہ ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔*

D3. ٹرسٹیز کی ذمی داریاں

چیریٹی ٹرسٹیز وہ لوگ ہوتے ہیں جو کسی چیریٹی کے انتظام و انصرام کے ذمہ دار ہوتے ہیں اور گورننگ باڈی کا حصہ ہوتے ہیں۔ انہیں ٹرسٹیز، ڈائرکٹرز، بورڈممبرز، گورنرز یا کمیٹی ممبرز کے ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ہر صورت میں ان کی بنیادی ذمہ داریاں ایک جیسی ہوتی ہیں۔

ٹرسٹیز پر چیریٹی کے معاملات چلانے اور اس بات کی یقین دہانی کرنے کی کہ چیریٹی کو چلانے کے لئے خاطرخواہ رقم موجود ہے، یہ اچھی طرح سے چلائی جا رہی ہے اور ان ضروریات کو پورا کرتی ہے جس کے لئے یہ قائم ہوئی ہے کی تمام ترذمہ داری عائد ہوتی ہے اور ان کو یہ ذمہ داری قبول بھی کرنی چاہیئے۔

چیریٹی ٹرسٹیز کی اہم قانونی ذمہ داریاں کیا ہیں؟

L

ٹرسٹیز پر لازم ہے کہ وہ

- خیراتی فنڈز اور اثاثہ جات احتیاط کے ساتھ اور صرف اور صرف چیریٹی کے مقاصد کے حصول کے لئے ہی خرچ کریں۔
- یہ یقینی بنائیں کہ چیریٹی دیوالیہ نہیں ہے اور نہ ہوگی۔
- باوقار طریقے سے کام کریں اور اپنی ذات کے لئے مفادات کے تصادم، اور چیریٹی کے فنڈز اور اثاثہ جات کے غلط استعمال سے احتراز کریں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ چیریٹی گورننگ ڈاکیومنٹ میں درج قواعد وضوابط کو پامال نہ کرے اور کہ وہاں پر درج مقاصد کے حصول کے ساتھ مخلص رہے۔
- ایسے افعال میں ملوث ہونے سے بچیں جو چیریٹی کی انڈاؤمنٹ۔ فنڈ، اثاثہ جات اور ساکھ کو بلاضرورت داؤ پر لگائیں۔

- چیریٹی کے فنڈز کو خرچ کرنے اور چیریٹی کے استعمال کے لئے فنڈزقرض لینے میں نہایت ہی احتیاط سے کام لیں۔
- یہ یقینی بنائیں کہ چیریٹی، چیرٹی کے قوانین اور چیریٹی کمیشن کی بطور ریگولیٹر ریکوائرمنٹس پر پورا اترے۔ خاص طور پر ٹرسٹیز یقینی بنائیں کہ چیریٹی ایک رپورٹ بنائیں جس میں اس بات کا ذکر ہو کہ اسے کون سی کامیابیاں ملی ہیں اور کیسے اس نے عوام کو فائدہ پہنچایا ہے اور اپنی سالانہ آمدنی اور اکاؤنٹس پر بھی قانونی تقاضوں کے عین مطابق رپورٹ بنائیں۔
- دوسرے قوانین اور ریگولیٹرز (اگر ہوں) کی ریکوائرمنٹس کو بھی پورا کریں جو کہ چیریٹی کی سرگرمیوں نگرانی کرتے ہوں۔
- بطور ٹرسٹیز اپنے کام میں احتیاط اور مہارت کا مظاہرہ کریں، اور ضرورت کے مطابق اپنی شخصی مہارتوں اور تجربات کا استعمال کریں تاکہ چیریٹی کو احسن طریقے سے موثر انداز میں چلایا جا سکے۔
- ایسے تمام معاملات میں باہر سے پیشہ ورانہ مشاورت حاصل کریں جن میں چیریٹی کو مادی نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو، یا جن میں ٹرسٹیزکا اپنے فرائض سے کوتاہی کا امکان ہو۔

چیریٹی کے ٹرسٹی کے طور پر تعینات ہونے والے افراد سے توقعات کے بارے میں آپ **مزید معلومات** ہمارے کتابچے *The Essential Trustee: What you need to know (CC3)* میں دیکھ سکتے ہیں جو کہ ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

D4. شفافیت سے کیا مراد ہے؟

کمیشن نے شفافیت کے لئے ایک فریم ورک شائع کیا ہے جو کہ ٹرسٹیز کی مدد کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے تاکہ وہ اپنی چیریٹی کی افادیت کو بڑھا سکیں۔ اس فریم ورک کو ہر قسم اور ہر حجم کی چیریٹیز ایک ایسے ذریعے کے طور پر استعمال کر سکتی ہیں جس سے انہیں یہ جانچنے میں مدد ملے گی کہ ان کی چیریٹی کی کارکردگی کیسی ہے اور یہ کہ ان کی چیریٹیز کی کون سے پہلو بہتر ہیں اور کہاں پر انہیں مزید توجہ کی ضرورت ہے۔ یہ فریم ورک افادیت کے لئے چھے معیارات پر مشتمل ہے۔

ایک موثر چیریٹی؛

- اپنے مقاصد، مشن اور اقدار سے باخبر ہوتی ہے اور اپنے کام کے تمام پہلوؤں کو منظم کرنے کے لئے ان کا استعمال کرتی ہے۔
- کو ایک واضح طور پر قابل شناخت ٹرسٹی بورڈ چلاتا ہے جس میں توازن کے ساتھ مختلف النوع مہارتوں اور تجربات کے حامل افراد موجود ہوں اور جو اپنی چیریٹی اور اس سے استفادہ پانے والوں کے وسیع تر مفاد میں کام کرے، اور جو اپنی ذمہ داریوں کو پہچانتا ہو اور جس کے پاس ایک ایسا نظام موجود ہو کہ ان سب سے بطریق احسن عہدہ برا ہو۔
- کے پاس ایک ایسا ڈھانچہ، پالیسیاں اور طریق کار موجود ہوتے ہیں جو اسے اپنے مقاصد حاصل کرنے اور موثر طریقے سے چلائے جانے کے قابل بناتے ہیں۔

- ہمیشہ اپنی کارگردی اور افادیت میں بہتری لانے، اور اپنے مقاصد کے حصول کے نت نئے اور بہتر طریقے سیکھنے کی کوشاں ہوتی ہے۔ اپنی کارگردگی کی جانچ اور اپنے کئے ہوئے کاموں کے اثرات اورنتائج کو اپنی منصوبہ سازی میں استعمال کرتی ہے اور اس سے مستقل کی جہت کا تعین کرتی ہے۔
- کے پاس اپنے مقاصد اور مشن کی تکمیل کے لئے ضروری مالی اور دیگر وسائل ہوتے ہیں جنہیں وہ کنٹرول کرتی ہے اور ان کا استعمال اس انداز سے کرتی ہے کہ کمال درجے تک پہنچ سکے۔
- ایک شفاف اور آسان طریقہ کار کے ذریعے سے عوام اور دوسرے سٹیک ہولڈرز کو جواب دہ ہوتی ہے۔

مزید معلومات آپ ہمارے کتابچے میں *The Hallmarks of an Effective Charity (CC10)* ملاحظہ کر سکتے ہیں جو ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

اپنی اقدار کا تحفظ

*پال گبسن کی جانب سے اظہار خیال جو **لیٹل ہیمپٹن کویکر میٹنگ** کے رکن ہیں اور قومی سطح پر کویکر تحریک میں بہت زیادہ فعال ہیں۔*

*بہت ہی کم قاری لندن کے **فرینڈز ہاؤس** ان یوسٹن کو جانتے ہوں گے،جنہوں نے وہاں پر کسی کانفرنس یا کسی دوسرے ایونٹ میں شرکت کی ہو۔ ہمارا نک نیم کویکرز ہیں لیکن ہم اپنے آپ کو 'فرینڈز(دوست)' کہتے ہیں اور وہ چیریٹی جو کہ فرینڈز ہاؤس میں ہمارے کام (جومرکز سے کنٹرول ہوتا ہے) کی دیکھ بھال کرتی ہے ریلیجس سوسائٹی آف فرینڈز (دوستوں کی مذہبی محفل) کہلاتی ہے۔*

بحیثیت کویکر(Quaker) مجھے ہمیشہ فرینڈز ہاؤس کے ساتھ محبت رہی ہے۔ کویکرز ایک نان۔کریڈل (جو عقائد پر یقین نہ رکھتی ہو) اور نان۔ہائیرارکیکل (طبقات سے پاک) تحریک ہے اس لئے یہ ہمارا صدر دفتریا مرکزی دفتر نہیں ہے۔ میں مثبت زبان استعمال کرنے کو ترجیح دیتا ہوں؛ یہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں ایک سوچ رکھنے والے لوگ، خواہ ان کا تعلق کسی بھی عقیدے سے کیوں نہ ہو یا وہ سرے سے کسی عقیدے پر ایمان ہی نہیں رکھتے، آرام محسوس کرتے ہیں اور انہیں خوش آمید کہا جاتا ہے۔

بنیادی مسئلہ

فرینڈز ہاوس میں ہماری بڑی کویکر اجتماعات منعقد ہوتی ہیں اوریہیں سے ہمارے عملے کے ۱۰۰ سے زائد ہمارا مرکز سے کنٹرول ہونے والا کام چلاتے ہیں۔ یہاں پر ایک ریستوران، کیفے اور کتابوں کی ایک دوکان بھی ہے۔ اور ہم اس عمارت کو میزبانی مثال کے طور پر کانفرنسوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ایک مصروف ترین دن پر ۱۰۰۰ تک لوگ ہمارے ہاں تشریف لاتے ہیں۔

ٹریڈنگ کمپنی قائم کرنے سے پہلے، ہم چیریٹی کے ذریعے میزبانی کی سرگرمیاں کرتے تھے۔ یہیں سے ہمارے خدشات شروع ہوئے۔ کیا میزبانی کی سہولتیں مہیا کرنے سے ملنے والی آمدنی پر ویسے ہی ٹیکس لاگو ہوتا ہے جیسا کہ کاروبار میں؟ اور اگر واقعی ایسا ہی

ہے، تو پھر ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟ میں اس پر غور کرنے کے لئے ایک چھوٹے سے ورکنگ پارٹی میں شامل ہو گیا۔ ہمیں مہمان نوازی، ٹیکس اور فائننس کا تجربہ حاصل تھا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمیں پتہ تھا کہ کویکرز کیس طرح ہردل عزیز تھا۔

پھر کیا ہوا

ہماری ورکنگ پارٹی نے سفارش کی کہ ہم ایک تجارتی سب سیڈری (ذیلی ادارہ) قائم کریں اور یوں فرینڈز ہاؤس ہاسپیٹیلیٹی (لندن) لمیٹڈ کا قیام عمل میں آیا اور ورکنگ پارٹی کے پانچ اراکین اس کے اولین ڈائرکٹرز قرار پائے۔

اپنی گورننگ ڈاکیومنٹ اور کام میں ہم نے یہ تہیہ کر لیا کہ کویکر بزنس میتھڈ (تجارتی گر) کو آزمائیں گے جو ۳۵۰ سال سے ہمارے کام آتا رہا ہے۔ مثال کے طور پر جہاں کہیں کمپنی کو عام یا خاص قرارداد کی ضرورت ہو ہم قانون کی پاسداری کرتے ہوئے ووٹوں کو گنیں گے۔ بصورت دیگر ہم کویکر گر کو استعمال کرتے ہوئے اپنی قوت فیصلہ کو بروئے کار لائیں گے؛ ہمیں سمجھتے ہیں کہ ووٹنگ ہمارے اختلافات کو سامنے لاتی ہے نہ کہ ان اقدار کو جو ہمارے اندر مشترک ہیں۔

میں نے کیا سیکھا

اس کا خلاصہ چند الفاظ میں یہ ہے کہ مجھے کویکر تجارتی گر پر اعتماد ملا اور اس بات پر غور وفکر کا موقع ملا کہ ہم اپنی مہمان نوازی کے ویژن (تصور) اور اقدار کو کویکرزم (Quakerism) میں بحیثیت مجموعی کہاں جگہ دے سکتے ہیں؟ سنٹرل لندن میں ہم آپ کو آپ کے پیسوں کے عوض بہترین خدمات اور اعلیٰ معیار فراہم کرتے ہیں اور آپ کی توقع کے عین مطابق آپ کا خیال رکھتے ہیں۔ یہی نہیں ہم اپنے پاس آنے والوں کو (روحانی) سکون بھی فراہم کرتے ہیں جس کے وہ معترف ہیں مثال کے طور پر وہ لوگ جو تشدد، جارحیت اور ظلم وجبر کے شکار ہوں۔

اس ٹریڈینگ کمپنی کے ڈائرکٹر کی حیثیت سے، مجھے شدت سے اس بات کا احساس ہے کہ اگر ہم کویکراقدار پر عمل نہ کریں تو ہم ناکام ہوں گے۔ ہماری جگہ بنیادی طور پر عبادت کے لئے استعمال ہوتی ہے اور ہم اس بات کی قدر کرتے ہیں۔ اگرچہ متعلقہ لائحہ عمل اور اصول و ضوابط موجود ہیں تاہم ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ چیریٹی کے ساتھ سروس کی سطح کا معاہدہ نہیں کریں گے اس بنیاد پر کہ کویکر آرگنائزیشنز کے بیچ اس کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ بات اہم ہے کہ ہم ایک مناسب منافع کمائیں اور اسے چیریٹی کو اپنا کام چلانے کے لئےعطیے کے طور پر پیش کریں اور ہم ڈایرکٹرز کے لئے یہ اہم ہے کہ ہم قواعد وضوابط پر عمل پیرا ہوں۔ لیکن جہاں تک میرا تعلق ہے میں اس لئے ان کے ساتھ ہوں کہ فرینڈز ہاسپیٹیلیٹی (لندن) لمیٹڈ کو کویکرکے رنگ میں رنگ سکوں۔

مندرجہ بالا اقتباس گورننس میگزین جون ۲۰۰۸ کے ایک آرٹیکل کا حصہ تھا۔ فنڈ ریزنگ کے لئےچیریٹیز کب تجارتی سرگرمیوں میں ہاتھ ڈال سکتی ہیں،اور یہ کہ ان سرگرمیوں کے لئے ایک الگ سب سیڈری تجارتی کمپنی کب قائم کی جائے پر**مزید معلومات** کے لئے

ہماری ویب سائٹ پرہمارا کتابچہ ***Trustees, trading and tax (CC35)*** ملاحظہ کریں۔

D5۔ ٹرسٹی کی مسئولیت؛ اگر معاملہ بگڑ جائے تو کیا ہوگا؟

چیریٹی کمیشن قانونی تقاضوں اور شفافیت دونوں پر چیریٹیز کو مشورے دیتی ہے تاکہ وہ ممکن حد تک موثر انداز میں چلائی جا سکیں اورپیدا ہونے والے مسائل کا قلع قمع کیا جاسکے۔ ان چند کیسز میں جہاں گھمبیر مسائل نے سر اٹھائے ہمیں وسیع اختیارات حاصل ہیں کہ ان کی جانچ کریں اور انہیں درست کریں۔ اور نتیجتاً ٹرسٹیز ذاتی طور پر بھی چیریٹی پر قرضہ چڑھنے اوراس کے گھاٹے میں جانے کے لئے جواب دہ ہو سکتے ہیں۔ اس بات کا انحصار حالات اورچیریٹی کے گورننگ ڈاکیومنٹ کی نوعیت پر ہوگا۔ تاہم اس طرح کی ذاتی مسؤلیت کم ہی دیکھنے میں آتی ہے۔ اور ایسے ٹرسٹیز جو عقلمندی سے قانون اور گورننگ ڈاکیومنٹ کے مطابق کام کرتے ہیں عموماً محفوظ رہتے ہیں۔

D6۔ رپورٹس اور کھاتہ جات (اکاؤنٹس)

قانون میں چیریٹیز کے لئے رپوٹنگ اور اکاؤنٹنگ کے لئے ایک فریم ورک (ڈھانچہ) موجود ہے جسے چیریٹیز سارپ (SORP) کی ہدایات بھی حاصل ہیں۔ لیکن موثر احتساب صرف اور صرف قانون کی پاسداری ہی نہیں ہے۔ ہماری ویب سائٹ پر موجود رپورٹس اور اکاونٹس وسیع تر معنوں میں فوری اکاونٹیبلیٹی فراہم کرتے ہیں۔ اس سے ان چیریٹیز کو فائدہ ہوگا جو متعلقہ (ریلیونٹ)، بروقت اورمعیاری معلومات کی فراہمی کے ذریعے فائنینشل رپورٹنگ کا استعمال کرتی ہیں، جس سے نتیجتاً اعتماد سازی کا موقع ملتا ہے۔ ہم تمام ٹرسٹیز کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ سٹیک ہولڈرز اور عوام الناس تک پہنچنے کے لئے سالانہ رپورٹس اور اکاؤنٹس کا استعمال کریں۔۔ جن میں ان کی چیریٹیز کے طریقہ کار اور اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کی وضاحت موجود ہو۔

ذیل میں جو مالی حدود دی گئی ہیں وہ یکم اپریل ۲۰۰۹ کو ختم ہونے والے مالی سال کے لئے لاگو ہوتی ہیں۔

ہمیں کون سے ریٹرنز تیار کرنے ہیں؟

L

- تمام چیریٹیز کے لئے اکاؤنٹس تیار کرنا اوربوقت ضرورت انہیں پیش کرنا لازمی ہے۔ اکاؤنٹس اور ٹرسٹیز اینول (سالانہ) رپورٹ چیریٹی کمیشن کے پاس جمع کروانے کی ذمہ داری ان تمام رجسٹرڈ چیریٹیز پر عائد ہوتی ہے جن کی کل سالانہ آمدنی ۲۵،۰۰۰ پاونڈز سے زیادہ ہو۔
- ان چیریٹیز جن کی کل سالانہ آمدنی ۱۰،۰۰۰ سے زیادہ ہو پر بھی لازم ہے کہ ہمیں اینول ریٹرنز (annual returns) بھر کر بھیجیں جنہیں آن لائن بھرا جا سکتا ہے۔
- یہ دستاویزات ہمیں مالی سال کے اختتام پر ۱۰ ماہ میں موصول ہو جانے چاہیئں۔
- ان چیریٹیز کے لئے جن کی آمدن سالانہ 10,000 یا اس سے کم ہے، اینول ریٹرن/اپ ڈیٹ فارم ایک آسان طریقہ ہے جس کے ذریعے چیریٹی ٹرسٹیز کمیشن

کو اپنی چیریٹی کے حوالے سے اہم تبدیلیوں کے بارے معلومات دے کر اپنا فرض ادا کریں۔

ہمیں کس طرح کے اکاؤنٹس تیار کرنے چاہئیں؟

L

چیریٹی کے اکاونٹس یا تو رسید اور ادائیگیوں کی بنیاد پر تیار کی جاسکتی ہیں اور یا اکروولز (accruals) کی بنیاد پر۔ ان دونوں میں سے کس کی ضرورت ہے، اس بات کا انحصار چیریٹی کی آمدنی پر ہے اور اس بات پر بھی ہے کہ آیا اسے بطور کمپنی کے بنایا گیا ہے کہ نہیں۔

- **وصولیاں اور ادائیگیاں۔** یہ تیاری کے دونوں طریقوں میں سے زیادہ سادہ طریقہ ہے اور اس کو ان چیریٹی کمپنیوں کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے جن کی آمدنی ایک سال میں اڑھائی لاکھ پاونڈز یا اس سے کم ہو۔یہ طریقہ ایک ایک اکاونٹ پر مشتمل ہے جو اس بات کا خلاصہ رکھتا ہے کہ ایک مالی سال کے اندرکتنا پیسہ وصول ہوا اور کتنا خرچ ہوا۔ یہ اس بات کو بھی بیان کرتا ہے کہ کمپنی کے اثاثہ جات اور لائبیلیٹیز سال کے اختتام تک کتنی ہیں۔ فلاحی کمپنیوں کو کمپنی قانون یہ طریقہ اپنانے کی اجازت نہیں دیتا۔

- **اکروولز۔** نان کمپنی چیریٹیز جن کی مالی سال کے اندر آمدنی ڈھائی لاکھ پاؤنڈ (250,000) یا اس سے زیادہ ہو تو ان فلاحی کمپنیوں کو اکروولز کی بنیاد پر SORP کی ہدایات کے مطابق کھاتے تیار کرنا پڑتے ہیں۔ ان میں ایک بیلنس شیٹ ہوتی ہے جو مالی کارکردگیوں اور وضاحتی نوٹس پر مشتمل ہوتی ہیں۔ اگر اکاؤنٹینسی کی اصطلاح میں بات کی جائے تو ان کھاتوں کوایک صحیح اور شفاف منظرنامہ دکھانا چایئے۔

ٹرسٹیز کی سالانہ رپورٹ کیا ہے؟

L

- ساری رجسٹرڈ چیریٹیز کے لئے ٹرسٹیز کی سالانہ رپورٹ تیار کرنا لازمی ہے۔ اور وہ چیریٹیز جن کی کل آمدنی ۲۵ ہزارپاؤنڈ سے زیادہ ہو تو ان کو یہ رپورٹ ہمیں بھیجنی چاہیئے۔
- سالانہ رپورٹ کے بنیادی مندرجات لازمی ہیں، اگر چہ چھوٹی چیریٹیز جن کا آڈٹ کروایا جانا ضروری نہیں ہے ان کے لئے یہ ساری معلومات بہم پہنچانا اتنا ضروری نہیں ہے جتنا کہ ان چیریٹیز کے لئے جو قانونی طور پر آڈٹ کروانے کی پابند ہیں۔
- چیریٹی کے ٹرسٹیز پر ایک اور ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی ٹرسٹیز کی سالانہ رپورٹ پر چیریٹی کا مفاد عامہ کے لئے کئے گئے کام کا ذکر کریں۔ پبلک بینیفٹ رپورٹ میں دی جانے والی تفصیل میں کمی بیشی کا انحصار اس بات پر ہے آیا کہ چیریٹی آڈٹ کی حد سے نیچے ہے یا اوپر۔ مزید انفارمیشن ہماری ویب سائٹ کے سیکشن public benefit guidance میں موجود ہیں۔

اینول ریٹرن کیا ہے؟

- مالی سال کے اختتام کے فوراً بعد کمیشن ساری رجسٹرڈ چیریٹیز کے ساتھ رابطہ کرتا ہے کہ وہ اپنی آمدنی کے حساب سے اپنی سالانہ ریٹرن جمع کروائیں۔
- وہ چیریٹیز جن کی کل آمدنی دس ہزار پاؤنڈ سے زیادہ ہوتی ہے انہیں دعوت دی جاتی ہے کہ وہ سالانہ ریٹرن جمع کروائیں۔ سالانہ ریٹرن کی کاغذی نقول درخواست پر دستیاب ہیں۔ کمیشن کی جانب سے ٹرسٹیز پر یہ قانونی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سالانہ ریٹرن کو مکمل کریں اور جمع کروائیں تاکہ اس بات کا حساب رکھا جا سکے کہ رجسٹرڈ چیریٹیز کی تفصیلات ممکن حد تک مکمل ہیں۔ سالانہ ریٹرن ہمیں بنیادی مالی تفصیلات مہیا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دوسری تفصیلات جیسا کہ کونٹیکٹس، ٹرسٹیز، چیریٹیز کی سرگرمیاں اور چیریٹی کی درجہ بندی بھی ہوتی ہیں۔

آڈٹ یا آزاد ذرائع سے جانچ؟

- عام طور پر صرف وہی چیریٹیز آزادانہ ذرائع سے جانچ کی پابند ہے جو مالی سال کے اندر پچیس ہزار پاؤنڈز سے زیادہ کی کل آمدنی حاصل کرتی ہیں۔ اس رقم کی حد سے کم کمائی کی صورت میں باہری ذرائع سے کھاتوں کی جانچ کی ضرورت صرف اسی صورت میں ہوتی ہے جب یہ چیریٹی کے گورننگ ڈاکیومنٹ کے اندر مذکور ہو۔
- اصل میں کس طرح کی پڑتال ہونی چاہیئے کا انحصار چیریٹی کی آمدنی اور اثاثہ جات پر ہوتا ہے۔ عام طور پر ایک آزادانہ جانچ کی ضرورت اس وقت ہوتی جب چیریٹی کی کل آمدنی پچیس ہزار پاؤنڈ سے پانچ لاکھ پاونڈ کے درمیان ہو۔ اور آڈٹ کی ضرورت اس صورت ہوتی ہے جب آمدنی پانچ لاکھ سے بڑھ جائے۔ آڈٹ کی ضرورت اس صورت میں بھی ہو سکتی ہے جب لایبیلیٹیز نکال کر چیریٹی کے اثاثہ جات ۲.۸ ملین ہو جائے اور چیریٹی کی کل آمدنی ایک لاکھ پاونڈ سے زیادہ ہو۔

کمپنیز ہاوس کی جانب سے **مزید معلومات** ہماری ویب سائٹ کے ان صفحات پر دستیاب ہے۔ *Charity Reporting and Accounting: The essentials April 2009*
(CC15b) اور *'Charities Accounts and Reports'*۔

SORP 2005 کی سفارشات کے مطابق رپورٹ اور کھاتے تیار کرنے کے لئے چیریٹیز کی مدد کرنے کے لئے ہم نے کئی رپورٹیں اور کھاتے تیار کئے ہیں جو دستاویز بنانے کے لئے اور نئی ضروریات پوری کرنے کے لئے ممد ومعاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ ہمارے ***Example Trustees Annual Reports and Accounts*** میں ***Birchfield Mosque and Community Centre*** اور ***St Emilion's Parochial Church Council*** کےنمونے کے رپورٹس اور اکاونٹس شامل ہیں۔

D7. مفاد عامہ کی شرط 'پبلک بینیفٹ ریکوائرمنٹ'کیا ہے؟

L

مفاد عامہ کی شرط ایک قانونی ریکوائرمنٹ ہے جس کے تحت ہر وہ ادارہ جو ایک یا اس سے زیادہ فلاحی مقاصد کے لئے بنا ہو اسے چاہیئے کہ اس بات کا مظاہرہ کرے کہ چیریٹی مفاد عامہ کے لئے ہے۔ اور انگلینڈ اور ویلز میں چیریٹی کے رجسٹر ہونے کے لئے یہ ایک ضروری شرط ہے۔ اگرچہ ساری چیریٹیز کو مفاد عامہ کی شرائط کو پورا کرنا پڑتا ہے، چیریٹیز ایکٹ اس بات پر زور دیتا ہے کہ ساری کی ساری چیریٹیز واضح طور پر اپنے مفاد عامہ کے مقاصد بیان کریں۔ یہ شرط ان چیریٹیز پر بھی لاگو ہوتی ہیں جن کا مقصد خواہ تعلیم یا مذہب کا فروغ ہو یا غربت کم کرنا ہے۔ ان مقاصد کے بارے میں پہلے یہ فرض کیا جاتا تھا کہ یہ مفاد عامہ کے کام ہیں۔

ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اس بات کو یقینی بنائیں کہ ساری چیریٹیز مفاد عامہ کی شرائط پوری کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم ہدایات بھی مہیا کرنا چاہتے ہیں جو اس بات کی وضاحت کرتی ہیں کہ ان شرائط کا مطلب کیا ہے۔ چیریٹی کے ٹرسٹیز کا ایک قانونی فریضہ ہے کہ وہ ہماری مفاد عامہ پر ہدایات کو پیش نظر رکھیں اور ہمیں اپنی چیریٹی کے مفاد عامہ پر رپورٹ پیش کریں۔

ایسی چیریٹیز کے بارے میں ہمارا کردار کیا ہوگا جو اپنے مقاصد میں مذہب کے فروغ کو بھی شامل کرتی ہیں؟

ہم چیریٹیز کے رجسٹرار اور ریگولیٹر ہیں، بشمول ان چیریٹیز کے جو مذہب کا فروغ چاہتی ہیں۔ ہم بذات خود مذہب کے ریگولیٹرز نہیں ہیں اور ہم مذہبی عقائد کے بارے میں ذاتی یا منصفانہ رائے نہیں دے سکتے۔ بطور رجسٹرار اور ریگولیٹر ہمارا فریضہ یہ ہے کہ ہم اس بات کو یقینی بنائیں کہ چیریٹیز کے فلاحی منصوبوں میں مفاد عامہ کا خیال رکھا گیا ہے۔ مفاد عامہ کی شرط کا مطلب کسی خاص مذہب یا عقیدے کو غیر قانونی قرار دینا یا منع ہی کرنا نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ آیا ایک تنظیم جو مذہبی مقاصد کو فروغ دینا چاہتی ہے وہ اس قابل ہے کہ اس کو بطور چیریٹی رجسٹر کیا جاسکے۔

کس قسم کی مفاد عامہ کی ہدایات کے لئے چیریٹی کے ٹرسٹیز کو خیال رکھنا چاہیئے؟

L

چیریٹیز کے ٹرسٹیز کو ہماری تمام قانونی مفاد عامہ کی ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے جو ان کی چیریٹی سے متعلقہ ہوں۔ اس لئے سارے چیریٹی کے ٹرسٹیز کو چاہیئے کہ وہ نفاد عامہ کی ہماری عمومی ہدایات کا خیال رکھیں جن کو *چیریٹیز اینڈ پبلک بینیفٹ* میں بیان کیا گیا ہے۔

مزید برآں چیریٹیز کے ٹرسٹیز کو چاہیئے کہ وہ ہماری ان قانونی ہدایات کا بھی خیال رکھیں جو ہم اضافی مفاد عامہ کی ہدایات میں بیان کرتے ہیں۔ جو کسی بھی طرح سے ان

کی چیریٹی کے مقاصد سے متعلق ہوں یا ان کے حصول مقاصد کے طریقہ ہائے کار سے مطابقت رکھتی ہوں۔ (ہم اپنے ہدایت نامہ میں اس بات کی وضاحت کرتے ہیں کہ کون سے عناصر مفاد عامہ کی ہدایات کے لئے اضافی ہیں اور کون سے عناصر مفاد عامہ کی قانونی ہدایات کا لازمی حصہ ہیں۔)

ہماری گائیڈنس *The advancement of religion for the public benefit* ان چیریٹیز کو مخاطب کرتی ہے جن کے مقاصد میں مذہب کا فروغ شامل ہو۔ یہ مذہبی چیریٹیز اور ان اداروں کے لئے جو بنیادی طور پرانسانی حقوق کے فروغ، مسائل کے حل یا تصفیے کروانےکے لئے یا مذہبی اور نسلی ہم آہنگی یا برابری اور تنوع کے فروغ کے لئے کام کرتے ہیں، کے لئے نہیں ہے۔

مزید معلومات کے لئے ہماری تمام مفاد عامہ کی گائیڈنس کی تفصیلات دیکھنے کے لئے جو مفاد عامہ کے اصولوں کی تفصیل بیان کرتی ہیں اور مختلف سائز کی چیریٹی کی ضروریات بیان کرتی ہے برائے مہربانی ہماری ویب سائٹ دیکھیئے۔

D8۔ فنڈ ریزنگ اور چیریٹی کے اثاثہ جات کا تحفظ

موثر فلاحی کام کا انحصار مناسب ذرائع آمدنی کے حصول پر ہوتا ہے۔ رقوم چاہے اراکین سے حاصل کی جائیں یا عام لوگوں سے، یہ بات انتہائی اہم ہے کہ ٹرسٹیز فنڈ ریزنگ کا ایک موثر، اور کفایت شعارانہ طریقے سے بندوبست کریں۔ اعلیٰ ترین معیار اپنانے اور اکھٹی کی جانے والی رقم کی حفاظت کے لئے نظام وضع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ٹرسٹیز کو کیا کرنا چاہیئے؟

ٹرسٹیز پر لازم ہے کہ وہ

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ پیروکاروں سے وصول کی جانے والی رقوم کا لیول غیر ضروری طور پر سخت نہ ہو؛ کیونکہ بہت ساری چیریٹیز جو مذہب کے فروغ کے لئے کام کرتی ہیں وہ پیروکاروں کو باقاعدگی سے ادائیگیوں کے لئے مجبور کرتی ہیں (اکثر گفٹ ایڈ سکیم کے ذریعے)۔ بسا اوقات یہ ادائیگیاں ان کی آمدنی کے تناسب کے حساب سے رکھی جاتی ہیں۔ یہ ایک پرانی روایت ہے اور رضاکارانہ یا لازمی ہو سکتا ہے۔ جہاں مالی معاونت کے لئے چندہ اکھٹا کرنے کی روایت اختیار کی جاتی ہے (خواہ غیر اعلانیہ طورپر) ادائیگی کی سطح ایسی نہیں ہونی چاہیئے جو لوگوں کو چیریٹی میں شمولیت یا اس سے فائدہ اٹھانے سے روکے۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ اپیل کے وقت یہ بات واضح طور پر بیان کی جائے گی کہ اکھٹا کیا جانے والا چندہ کس مقصد کے لئے استعمال کیا جائے گا۔
- اس بات کی یقین دہانی کریں کہ مقامی گروہ یا شاخیں جو چیریٹی سے منسلک ہیں اور چیریٹی کے لئے چندہ اکھٹا کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں ان پہ یہ بات

واضح ہونی چاہیئے کہ وہ یہ رقم مین چیریٹی کے لئے اکھٹی کر رہے ہیں۔ آمدنی اور خراجات کا مکمل بیان چیریٹی کے پاس ٹرسٹیز کی منظوری کے لئے اور کھاتوں میں اندراج کے لئے جمع کروایا جانا چاہیئے۔

- جہاں پر ٹرسٹیز نے اس بات کی اجازت دی ہو کہ ان کے لئے چندہ اکھٹا کیا جاسکتا ہے تو پوری رقوم اخراجات کو منہا کئے بغیر چیریٹی کے بینک اکاؤنٹ میں براہ راست جمع کروائیں جائیں۔ یہ کام ایک ایسا شخص کر سکتا ہے جس نے چندہ اکھٹا کرنے کی مہم کو سپانسر کیا ہو یا چندہ اکھٹا کرنے والی نوکری کر رہا ہو۔
- جہاں پر لوگ ان کے نام پر پیسہ اکھٹا کر رہے ہوں یا چندہ اکھٹا کرنے کا کام پیشہ ور لوگ کر رہے ہوں وہاں پر رقوم کا پورا نظم ونسق سنبھال لیں۔
- جہاں پر پیشہ ور چندہ اکھٹے کرنے والے لوگوں کو چیریٹی کے ایجنٹ کے طوور پر بھرتی کیا جاتا ہے وہاں پر ایک مناسب کنٹریکٹ کریں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ رقوم کو ان کاموں کے لئے خرچ (مختص) کریں جن کے لئے وہ اکھٹی کی گئی ہیں۔

شفافیت سے کیا مراد ہے؟

ٹرسٹیز کو چاہیئے کہ؛

- وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اگر رقوم عبادت گاہوں یا ایسی ہی ملتی جلتی جگہوں پر اکھٹی کی جائیں تو کلیکشن مکلمل ہونے کے فوراً بعد رقم کی گنتی کی جائے۔اوراگرچندے کے ڈبے بھی ہوں تو انہیں باقاعدگی سے چیک کرتے رہیں۔ دونوں صورتوں میں گنتی کم از کم دو لوگوں کی موجودگی میں کریں جن کو ٹرسٹیز نے یہ ذمہ داری سونپی ہو۔
- وہ انسٹی ٹیوٹ آف فنڈریزنگز کوڈ آف فنڈ ریزنگ پریکٹس جیسی چندہ اکھٹا کرنے کی اچھی روایات سے آگاہ ہوں۔
- وہ فنڈریزنگ کے طریقوں اور فنڈریزنگ کی اپیل کے لٹریچر کو منظور کروانے پر اصرار کریں۔
- وہ کسی بھی چندہ اکھٹا کرنے کی اپیل کے متن پر توجہ سے دھیان دیں۔ جہاں پر اپیل کا کوئی خاص مقصد ہو جیسا کہ کسی عمارت کا حصول، عبادت گاہ کی تعمیریا مرمت، تو یہ بات مددگار ثابت ہو سکتی ہے کہ یہ طے کر لیا جائے کہ چندہ کس طرح سے استعمال میں لایا جائے گا، خاص طور پر اس صورت میں جب چندے کی اپیل ناکام ہو جائے یا کچھ اضافی رقوم بچ جائیں (مثال کے طور پر عمومی مقاصد)۔
- وہ پوچھے جانے پر اس طرح کی اپیل پر اٹھنے والے اخراجات پر صداقت اور ایمانداری سے جواب دینے کے لئے تیار رہے۔
- وہ چندہ اکھٹا کرنے کی مہم کے موثر ہونے کا ذکر اپنی سالانہ رپورٹ میں کریں۔

آپ فنڈریزنگ کے حوالے سے ٹرسٹیز کی قانونی ذمہ داریوں اور موثر فندریزنگ کے اوپر عمومی مشورے پر **مزید معلومات** کے لئے ہمارا کتابچہ *Charities and Fundraising* (CC20) ملاحظہ فرمائیں۔ ہماری تحقیقی رپورٹ *Charities and Commercial Partners* (RS2) اس تعلق پر روشنی ڈالتی ہے جو چیریٹی اور ایک کاروباری کمپنی

کے مابین بنتا ہے جب وہ چیریٹی کے لئے چندہ اکھٹا کرنے یا اس کے تشخص کو اجاگر کرنے کے لئے معاہدہ کرتے ہیں۔ یہ دونوں ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

اپنے عطیات سے بھرپور استفادہ کرنا

بہت ساری مذہبی چیریٹیز کو چندے میں بھاری نقد رقوم وصول ہوتی ہیں۔ کچھ مذہبی چیریٹیز گفٹ ایڈ ٹیکس ریفنڈ سکیم سے بھرپور استفادہ کرتے ہیں، جبکہ دوسری چیریٹیز اپنے عطیات دہندگان کو راغب کرنے کا موقع گنوا دیتے ہیں کہ وہ اس سکیم کا فائدہ اٹھاییں تا کہ وہ ہر چندے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے قابل بنیں۔

کچھ افراد اور مذہبی کمیونٹیز یہ خیال کرتی ہیں کہ ان کا چندہ دینے کا نظریاتی/ روحانی طریقہ گفٹ ایڈ سکیم کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا۔ جہاں پر ایسی صورت حال نہ ہو وہاں پر درج ذیل خلاصہ جو محمد امین نے پیش کیا ہے جو کہ ایک بڑی اکاونٹینسی فرم میں شراکت دار ہیں، نقد عطیات پر مزید رقوم حاصل کرنے کے لئے چیریٹیز کی مدد کر سکتا ہے۔

سب سے بڑی ریکوائرمنٹ یہ ہے کہ ایک ڈونر (عطیہ دینے والے) سے ملنے والی اصل رقم کا تعلق اس سے جوڑا جائے اور پھر اس سے گفٹ ایڈ سکیم ڈیکلیریشن فارم بھروایا جائے۔ نقد عطیات کے لئے اسے قابل عمل بنانے کے لئے چیریٹی کو چاہیئے کہ وہ لفافوں کا سٹاک رکھیں جس پر درج ذیل معلومات لفافے کی بیرونی طرف چھپی ہوئی ہوں؛

- *چیریٹی کا نام اور پتہ؛*
- *لفافے میں ڈالی جانے والی رقم کے اندراج کے لئے خالی جگہ؛*
- *عطیہ دینے والے کے لئے اس کے نام اور پتے کے لئے خالی جگہ؛*
- *گفٹ ایڈ ڈیکلیریشن؛ اور*
- *اور اس کے لئے تاریخ اور دستخط کرنے کے لئے خالی جگہ۔*

بہت چھوٹے عطیات کے لئے عطیہ دینے والا اور چیریٹی ہو سکتا ہے کہ یہ زحمت کرنا ہی گوارا نہ کریں۔

تاہم دس پاؤنڈ کا نقد دیا جانے والا ایک نوٹ 2.50 پاونڈ کے گفٹ ایڈ ٹیکس ریفنڈ کا حامل ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ عارضی امداد کے تحت ۳۰ پینس کا ایک مزید ریفنڈ ۵ اپریل ۲۰۱۱ سے پہلے تک حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ریفنڈز کی یہ رقم اسانی سے پہلے سے چھپے ہوئے لفافوں پر آنے والی لاگت کے لئے جواز فراہم کرتی ہے اور اس بات کے لئے بھی کہ ڈونرز سے استدعا کی جائے کہ وہ وقت نکال کر وہاں اپنا نام اور پتہ بھریں اور ان پر دستخط کریں۔

گفٹ ایڈ ڈیکلیریشن کے لئے کوئی مجوزہ متن نہیں ہے بس یہ ہے کہ ایسی ڈیکلیریشن قانونی ضوابط کے مطابق ہونی چاہیئے۔ HMRC کی جانب سے شائع شدہ ماڈل ڈیکلیریشن کا متن کچھ یوں ہے؛

"برائے مہربانی لف شدہ عطیے کو گفٹ ایڈ چندہ تصور کیا جائے۔ میں تسلیم کرتا/ کرتی ہوں کہ میں انکم ٹیکس اور/ یا موجودہ ٹیکس سال کے لئے کیپیٹل گینز ٹیکس ادا کروں گا/

گی جس کی مالیت کم از کم اس ٹیکس کے برابر ہوگی جویہ چیریٹی اس عطیے پر وصول کرے گی۔"

چونکہ یہ لفافہ صرف ایک نقد عطیے کے لئے ہوگا اس لئے نامناسب ہے کہ اس کو ایک ایسے گفٹ ایڈ ڈیکلیریشن کی وصولی کے لئے استعمال کیا جائے جو کہ مستقل بنیاودوں پر ہو۔

HMRC نے گفٹ ایڈ پر ایک واضح ہدایت نامہ اپنی ویب سائٹ www.hmrc.gov.uk/charities/gift_aid پر دیا ہوا ہے۔

یہ اقتباس پیشہ ورانہ مشورہ نہیں ہے۔ آپ کو اپنی چیریٹی کے مال مشیر سے مزید مشورے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

چیریٹی کی جائداد کے بارے میں ٹرسٹیز کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

L

- ٹرسٹیز کو چاہیئے کے وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ چیریٹیز کا انتظام و انصرام بد عنوان ساتھیوں یا عملے کو اس بات کی اجازت نہ دے کہ وہ اس کا غلط استعمال کریں، اور یہ کہ ان کا **داخلی مالی نظام کا کنٹرول** سخت ہے اور اس کی مسلسل نگرانی کی جاتی ہے۔
- اگر چیریٹی کی ملکیت میں **اراضی یا عمارات** ہوں، ٹرسٹیز کو چاہیئے کہ ان کو مستقل بنیادوں پر اس بات کا علم ہو کہ یہ کس حالت میں ہیں اوران کو مناسب طریقے سے استعمال کیا جارہا ہے اور انشورنس کا ایک مناسب بندوبست بھی موجود ہے۔
- ٹرسٹیز کو چاہیئے کہ وہ اس بات کا اطمینان کریں کہ چیریٹی کو **ملنے والی آمدنی** باقاعدہ وصول ہو رہی ہے اور سارے کے سارے ٹیکس اور شرحی رعایات سے استفادہ کیا جا رہا ہے۔
- ہم سفارش کرتے ہیں کہ **اضافی نقدی** کو جمع کروایا جائے۔
- ٹرسٹٹیز کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیئے کہ وہ جائداد جو **پرمننٹ انڈاومنٹ** ہے کو اس طریقے سے استعمال کریں کہ وہ اخراجات کے لئے کافی رقم پیدا کر سکے اور اس کے ساتھ ساتھ انویسٹمنٹ کی قدر کی حفاظت بھی ہوتی رہے۔ جہاں کہیں ان کو یہ اطمینان ہو کہ کسی پروجیکٹ کی لاگت کو پورا کرنے کے لئے پرمننٹ انڈاومنٹ اورساتھ ہی ساتھ آمدنی کو استعمال کرنا زیادہ موثر اور چیریٹی کے مفاد میں ہو تو چیریٹیز کے ٹرسٹیز ایسا کرسکتے ہیں بشرطیکہ وہ کچھ شرائط پر پورا اتریں۔
- ٹرسٹیز پر لازم ہے کہ وہ چیریٹی کی گورننگ ڈاکیومنٹ کی متعلقہ شق پر عمل کریں جو یہ بات طے کرتی ہے کہ چیکوں پر دستخط کون کرے گا۔ اگر چیریٹی کے گورننگ ڈاکیومنٹ میں بینک اکاؤنٹ کو چلانے کی متعلقہ شق موجود نہ ہو تو بینک کا مختارنامہ دو دستخطی ٹرسٹیز کا تعین کرے۔ یہ صورتحال اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک ٹرسٹیز اس بات کومناسب طریقے سے ثابت نہ کرسکیں کہ چیریٹی کا انتظام چلانے کے لئے عملے کا چیکس پر دستخط کرنا امر مجبوری ہے۔

آپ کو بنیادی اندرونی مالی کنٹرول میں جس کو ٹرسٹیز کو مدنظر رکھنا چاہیئے کے بارے **مزید معلومات** ہمارے کتابچے *Internal Financial Controls for Charities* (CC8) میں مل سکتی ہیں۔ دوسری متعلقہ ہدایات *Charities and Insurance* (CC49)، guidance on electronic banking اور(اس کتابچے کے حصے) پرمننٹ انڈاومنٹ کیا ہے اور اس کو کب خرچ کیا جاسکتا ہے؟ میں مل سکتی ہیں۔ کمیشن چیریٹی اور انویسٹمنٹ اور چیریٹی کی زمین کے فروخت، اور اس کو لیز یا مورگیج پر دینے کے بارے میں ہدایات شائع کرتی ہے۔ یہ معلومات ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

D9- فنڈز کی منتقلی/ بیرون ملک فعالیت

کیا یونائیڈ کنگ ڈم سے باہرکسی تنظیم کی مدد کے لئے کے چیریٹیز کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے؟

اگرایک ادارے کا قیام عمل میں لایا جائے جس کا مقصد کسی دوسرے ملک میں موجود تنظیم کے لئے پیسے اکٹھا کرنا ہوتو یہ تنظیم ممکنہ طور پر فلاحی نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی ایسی تنظیم چیریٹی بننا چاہتی ہو تو اسے واضح طور پر مندرجہ ذیل باتوں کا ثبوت دینا پڑے گا کہ؛

- اس کے پاس خصوصی فلاحی منصوبے ہیں؛
- اس کے ٹرسٹیز کا اکھٹے کئے جانے والے فنڈز کے اوپر مکمل اختیار ہے کہ یہ پیسے کس طرح خرچ کئے جائیں گے؛ اور
- ٹرسٹیز مستفید ہونے والوں اور /یا ان منصوبوں کے انتخاب کے ذمہ دار ہیں جن کی مدد کرنا مقصود ہو؛

کیا کسی دوسے ملک میں مقیم کمیونٹی کے فائدہ کے لئے چیریٹی بنائی جا سکتی ہے؟

انگلینڈ اور ویلز میں رہنے والے بہت سارے لوگ اس بات کے خواہشمند ہو سکتے ہیں کہ کسی دوسرے ملک یا علاقے میں رہایش پذیر کمیونٹی جس کے ساتھ ان کے قریبی خاندانی یا دوسرے روابط ہوں،کی مدد کے لئے چیریٹی کا قیام عمل میں لائیں۔ فلاحی ادارے بننے کے لئے ایسی چیرٹیز کو ان مقاصد کے حصول کے لئے قائم کرنا پڑے گا جن کو اس ملک (یو کے) میں فلاحی گردانا جاتا ہے۔

بینکنگ کے غیر روایتی طریقے استعمال کرتے ہوئے رقوم کی بیرون ملک منتقلی

کچھ چیریٹیز ایسے ماحول میں کام کرتی ہیں جہاں پر رقم کی ترسیل کے لئے ایک یا زیادہ غیر روایتی بینکنگ کے طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان طریقوں میں رقم کی ترسیل کی سہولیات کے ذریعے چندہ بیرون ملک منتقل کیا جاتا ہے (ہائی سٹریٹ پر یا انٹنیٹ کے ذریعے)، مثلاً حوالہ بینکنگ (مسلمان کمیونٹیز میں زیراستعمال)، اور چٹی بینکنگ (ہندی کمیونٹی میں زیر استعمال)۔ ہمیں اندازہ ہے کہ چیریٹیز کو یہ طریقے استعمال کرنا پرھتے ہیں۔ تاہم یہ طریقے روایتی بینکنگ کے طریقوں سے زیادہ پر خطر ہیں اس لئے ٹرسٹیز کو

چاہیئے کہ کنٹرول کا ایک صحیح طریقہ استعمال کرتے ہوئے ان خطرات کو کم سے کم کیا جائے۔

بیرون ملک رقم اور اشیاء کی ترسیل کا ایک مکمل ریکارڈ موجود ہونا چاہیئے۔ اور یہ ریکارڈ اکاؤنٹنگ کے ریکارڈ کے طور پر یوکے میں موجود ہونا چاہیئے۔ اس ریکارڈ میں ایجنٹوں اور مستفید ہونے والے لوگوں کے نام موجود ہونے چاہیئں اور اداشدہ کمیشن کا ذکر ہونا چاہیئے، ترسیل شدہ رقم کی کل اور صافی مالیت کا ذکر ہونا چاہیئے اور جس ملک میں رقم بھیجی گئی ہو اس کا بھی نام لکھا جانا چاہیئے۔ اس طریقے سے چیریٹی کے ٹرسٹیز اس قابل ہو جائیں گے کہ عوام کو مطمئن کرنے کے لئے اس بات کا ایک واضح آڈٹ ثبوت مہیا کر سکیں ،کہ چیریٹی کے فنڈز موزوں طور پر استعمال ہورہے ہیں ۔

دوسرے معاملات جیسے کہ رسک منیجمنٹ، چیریٹی کے بیرون ملک فنڈز کی حفاظت اور چیریٹیز جو بیرون ملک کام کرتی ہیں کس طرح سے اپنے کام کی جانچ پڑتال اور دیکھ بال کر سکتی ہیں؟ یہ سارے چیزیں ہمارے کتابچے *Charities Working Internationally* میں جو کہ ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

E. مزید معلومات اور مشورے

بہت سارے ذرائع موجود ہیں جن کی مدد سے چیریٹی کے ٹرسٹیز احسن طریقے سے اپنے فرائض انجام دے سکتے ہیں۔ معلومات کے دستیاب ذرائع کی یہ حتمی فہرست نہیں ہے۔ بہرحال یہ ایک اچھا طائرانہ جائزہ ہے اور ایک مفید نقطہ آغاز ہے۔ ہم ٹرسٹیز کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ اداروں کی ایک وسیع رینج کا استعمال کریں جس کی مدد سے وہ ممکنہ حد تک اچھے طریقے سے اپنی چیریٹی کو چلا سکیں۔ آپ ہماری ویب سائٹ کے ہوم پیج پر 'Useful links' میں معلومات کے دوسرے ذرائع کی تفصیلات تلاش کر سکتے ہیں۔

British Association of Settlements and Social Action Centres (Bassac)
کثیرالمقاصد کمیونٹی اداروں کا ایک ممبرشپ نیٹ ورک۔
Bassac اپنے اراکین کی نمائندگی قومی سطح پر کرتا ہے اور ان کو سٹرٹیجک سپورٹ فراہم کرتی ہے۔

bassac
33 Corsham Street
London N1 6DR
Tel: 0845 241 0375
Fax: 0845 241 0376
Email: info@bassac.org.uk
Website: www.bassac.org.uk

CEDR (Centre for Effective Dispute Resolution)
www.cedr.co.uk/

CEDR (Centre for Effective Dispute Resolution) اور NCVO (National Council for Voluntary Organizations) ایک مشترکہ منصوبہ چلارہی ہیں جس کو فنڈ ہوم آفس کی جانب سے مہیا کئے جاتے ہیں۔ اس مہم کا مقصد ٹرینگ اوینٹس اور سیمینار وغیرہ کی مدد سے ثالثی کے بارے بیداری مہم چلانا ہے۔ یہ چیریٹیز کو رعایتی قیمت پر ثالثی خدمات بھی پیش کرتی ہیں۔

Charity Trustee Networks (CTN) اپنی مدد آپ کے تحت ٹرسٹی نیٹ ورک گروپس کو مشاورت اور سرپرستی دے کر اور ان کی حوصلہ افزائی کر کے اور انہیں فروغ دے کرٹرسٹیز کو باہمی امداد دیتی ہے ۔

Charity Trustee Networks
2nd Floor
The Guildford Institute
Ward Street
Guildford
GU1 4LH
Tel: 01483 230280
Fax: 01483 303932
Email: info@trusteenet.org.uk
Website: www.trusteenet.org.uk

Charities Aid Foundation (CAF) ٹیکس کی موثر ادائیگی کے لئے خدمات پیش کرتی ہے اور معاہدوں کے انتظام سے متعلق خدمات بھی مہیا کرتی ہے۔ یہ رضاکارانہ سیکٹر فنڈنگ کے بارے میں تحقیق بھی کرتی ہے اور ان معلومات کی اشاعت بھی کرتی ہے۔

Charities Aid Foundation
25 Kings Hill Avenue
Kings Hill
West Malling
Kent ME19 4TA
Tel: 01732 520 000
Fax: 01732 520 001
Email: enquiries@cafonline.org
Website: www.cafonline.org.uk

Community Matters قومی سطح پر کمیونٹی ایسوسی ایشنز اور ایسے ہی دوسرے اداروں کا الحاق ہے۔ یہ کمیونٹی اداروں کی استعداد میں اضافہ کرتی ہے اور قومی سطح پر ان کی نمائندگی کرتی ہے۔

Community Matters
12-20 Baron Street
London N1 9LL
Tel: 020 7837 7887
Fax: 020 7278 9253
Email: communitymatters@communitymatters.org.uk
Website: www.communitymatters.org.uk

Companies House- یہ لمیٹڈ کمپنیوں کے لئے انکارپوریشن اتھارٹی ہے۔ یہ کمپنیوں کے نئے تقررشدہ ڈائرکٹروں اور سیکریٹریوں کے لئے سیمیناروں کا اہتمام کرتی ہے۔

Companies House
Crown Way
Maindy
Cardiff CF14 3UZ
Tel: 0303 1234 500
Fax: 029 2038 0900
Email: enquiries@companies-house.gov.uk
Website: www.companieshouse.gov.uk

County Voluntary Councils in Wales (CVCs) کا مقصد مقامی رضاکار اداروں کو ایسے معاملات پرمشورہ اور معلومات بہم پہنچانا ہے جو ان سے متعلق ہوں۔ یہ رضاکارانہ کام کو سپورٹ کرتی ہے، اور شفافیت پرانہیں مشورہ دیتی ہے، فنڈنگ کے ذرائع اور دوسرے مسائل پر معلومات مہیا کرتی ہے۔ مختلف سیکٹرز کے بیچ میں ساجھے داری (پارٹنرشپ) بنا کر رضاکارسیکٹر کی نمائندگی کرتی ہے۔ CVCs سے رابطے کی معلومات Wales Council for Voluntary Action (WCVA) کی ویب سائٹ پر دیکھی جاسکتی ہیں۔ (تفصیلات کے لئے see below)

Directory of Social Change (DSC)

Directory of Social Change (DSC) رضاکارسیکٹر کے لئے معلومات اور مدد کا ایک خود مختار ذریعہ ہے۔ یہ عملی تربیتی کورسیں، کانفرنسیں اور سیمینارز کرواتی ہیں اور امدادی کتب جرائد اور حوالہ جاتی گائیڈز شائع کرتی ہیں۔

Directory of Social Change
24 Stephenson Way
London NW1 2DP
Tel: 020 7391 4800
Fax: 020 7391 4808

General Enquiries: 08450 77 77 07
Email: enquiries@dsc.org.uk
Website: www.dsc.org.uk

Ethnic Minority Foundation (EMF)

EMF سیاہ فام اور اقلیتی نسلی تنظیموں کے لئے وسائل کو ترویج دیتی ہے۔ ان میں نیٹ ورکنگ اور تربیتی مواقع اور ٹرسٹی رجسٹر شامل ہیں۔

Ethnic Minority Foundation (EMF)
Forbes House
9 Artillery Lane
London
E1 7LP
Tel: 020 7426 8950
Fax: 020 7426 8429
Email: enquiries@ethnicminorityfund.org.uk
Website: www.ethnicminorityfund.org.uk

The Institute of Chartered Secretaries and Administrators (ICSA)

یہ چارٹرڈ سیکریٹریز کے لئے ایک پیشہ ورانہ تنظیم ہے۔ یہ شفافیت کے بارے میں ہدایات اور معلومات مہیا کرتی ہے۔ یہ ان چیریٹیز کی مدد بھی کرتی ہے جو نئے ٹرسٹیز کی متلاشی ہوتی ہیں۔

ICSA
16 Park Crescent
London W1B 1AH
Tel: 020 7580 4741
Fax: 020 7323 1132
Email: info@icsa.co.uk
Website: www.icsa.org.uk

Institute of Fundraising

یہ ایک پیشہ ورانہ تنظیم ہے جو چندہ اکھٹا کرنے والوں کی معاونت اور نمائندگی کرتی ہے۔ چندہ اکھٹا کرنے کی اعلیٰ ترین روایات اور انتظامات کی ترویج کے لئے یہ ادارہ کام کرتا ہے۔

Institute of Fundraising
Park Place
12 Lawn Lane
London SW8 1UD
Tel: 020 7840 1000
Fax: 020 7840 1001

Email: enquiries@institute-of-fundraising.org.uk
Website: www.institute-of-fundraising.org.uk

Grants for Listed Buildings used as Places of Worship
www.lpwscheme.org.uk

یہاں پر حکومت کی گرانٹس کے بارے میں معلومات ہیں جو لسٹڈ(listed) عمارات جنہیں بنیادی طور پر عبادت گاہوں کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، کی مرمت اور دیکھ بھال پر آنے والے VAT اخراجات میں مدد دیتے ہیں۔

National Association for Voluntary and Community Action (NAVCA)

مقامی چیریٹیز اپنی قریب ترین کاونس فار والنٹری سروس Council for Voluntary Service (CVS) کو ڈھونڈنے کے لئے NAVCA کی ویب سائٹ استعمال کر سکتی ہیں۔ یہ کاونسلز مقامی رضاکار تنظیموں کے لئے عملی مسائل بشمول انتظامی معاملات آئی ٹی اور رضاکارانہ خدمات پر معاونت اور تربیت فراہم کرتی ہے۔

NAVCA
The Tower
2 Furnival Square
Sheffield S1 4QL
Tel: 0114 278 6636
Fax: 0114 278 7004
Email: navca@navca.org.uk
Website: www.navca.org.uk

The National Council for Voluntary Organisations (NCVO)

یہ تنظیم رضاکار سیکٹر میں کام کرنے والے لوگوں کو معلومات اور معاونت کی خدمات پیش کرتی ہے، جس میں ٹرسٹیز کی انڈکشن اور ان کی سپورٹ پر اشاعت شامل ہے۔

The National Council for Voluntary Organisations
Regent's Wharf
8 All Saints Street
London N1 9RL
Tel: 020 7713 6161
Fax: 020 7713 6300
Freephone: 0800 2798 798
Email: ncvo@ncvo-vol.org.uk
Website: www.ncvo-vol.org.uk

Wales Council for Voluntary Action (WCVA)

WCVA ویلز میں رضاکار سیکٹر کی آواز ہے۔ یہ ویلز میں رضاکار نظیموں، رضاکاروں اور کمیونٹیوں کے مفادات کا خیال رکھتی ہے اور اس کے لئے مہمات چلاتی ہے۔ WCVA مشاورت، فنڈنگ، انتظامی اور تربیتی خدمات پر جامع معلومات مہیا کرتی ہے۔ اپنی قریب تر کاونٹی والنٹری کاونسل کو ڈھونڈنے کے لئے چیریٹیز WCVA کی ویب سائٹ کا استعمال کر سکتی ہیں۔

Wales Council for Voluntary Action
Baltic House
Mount Stuart Square
Cardiff Bay
Cardiff CF10 5FH
Helpline: 0800 2888 329
Fax: 029 2043 1701
Email: help@wcva.org.uk
Website: www.wcva.org.uk

F۔ چیریٹی کمیشن کے اہم ذرائع روابط (کنٹیکٹس) اور ان کی اہم مطبوعات

ہمارے فیتھ گروپ پروجیکٹس کو مضبوط تر کرنے کے لئے کمیشن مذہبی چیریٹیز کی سرگرمیوں جیسے اہم شعبے میں معاونت کے لئے مزید کام اپنے ذمہ لے رہی ہے اور اس نے فیتھ اور سوشل کوہیژن یونٹ (Faith and Social Cohesion unit) قائم کیا ہے۔

یونٹ کمیشن کے ساتھ مل کر مذہبی چیریٹیز کو متعدد اہم معاملات میں مشاورت، رہنمائی اور استعداد بڑھانے میں مدد دے گی۔ ان اہم معاملات میں بطور چیریٹی کے اندراج، ٹرسٹی کے فرائض اور ذمہ داریاں، انتظام، مالیات اور بچوں اور ولنریبل بینی فیشریز (vulnerable beneficiaries) کے ساتھ کام کرنا۔ یونٹ سے رابطہ کرنے کے لئے FSCUinfo@charitycommission.gsi.gov.uk پر ای میل یا 0207 674 2442 پر فون کیجیئے۔

چیریٹی کمیشن کی ویب سائٹ معلومات کا ایک مفید ذریعہ ہے۔ کمیشن کتابچوں کی ایک وسیع رینج اور ویب سائٹ پر ہدایات شائع کرتا ہے جو چیریٹی کے ٹرسٹیز کو اور عام لوگوں کو چیریٹی کے قوانین، ضوابط اور شفافیت پر مشاورت مہیا کرتا ہے۔ کتابچوں کی مکمل فہرست full list of publications ہماری ویب سائٹ اور CC1 پر موجود ہے۔